تصنیفاتِ رشادی : (۸۵)

ماہِ رمضان المبارک، تراویح، روزہ، سحری، افطار
صدقۂ فطر، اعتکاف، شب قدر وغیرہ سے متعلق
فضائل، احکام ومسائل سوال وجواب کی شکل میں

رمضان المبارک کوئیز

مولانا غیاث احمد رشادی

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، رجسٹرڈ۔ ۶۷۵

متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد، انڈیا۔فون 24551314

ویب سائٹ : www.rashadibooks.com

ای میل : rashadibooks@reddif.com

قانونی انتباہ مصنف سے تحریری اجازت کے بعد اس کتاب کی اشاعت کی اجازت ہے

نام کتاب	**رمضان المبارک کوئیز**
مؤلف	**مولانا غیاث احمد رشادی**
صفحات	......٦٠......
پہلا ایڈیشن	ستمبر/٢٠٠٦ء شعبان/١٤٢٧ھ
تعداد اشاعت	تین ہزار
ٹائٹل وکمپیوٹر کمپوزنگ	**محمد مجاہد خان،** رشادی کمپیوٹر سنٹر، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدر آباد، فون:9985359583
قیمت	-/Rs.15 روپئے

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، رجسٹرڈ۔ ٦٧٥

متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدر آباد، انڈیا۔ فون24551314، سیل:9849064724

ویب سائٹ:www.rashadibooks.com

ای میل:rashadibooks@reddif.com فون وفیاکس:0091-04-24551314

ملنے کے پتے

- مکتبہ سبیل الفلاح ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن، قدیم ملک پیٹ، حیدر آباد- فون:24551314
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدر آباد.
- فرید بک ڈپو، نئی دہلی، ممبئی، مدراس-
- کمرشیل بک ڈپو، چار مینار، حیدر آباد -
- ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی روڈ، حیدر آباد-
- ہندوستان پیپر ایمپوریم مچھلی کمان، حیدر آباد-
- رشادی بک سنٹر، مسجد باگ سوار، مجسٹک، بنگلور-
- کلاسک آٹو میٹو، 324، سی۔ایم۔ایچ۔روڈ، اندرانگر، بنگلور-
- محمد مجاہد خان، نزد مسجد اکبری، اکبر باغ، ملک پیٹ، حیدر آباد، فون:9985359583

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وجہ تالیف

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدالمرسلین محمد وآلہ وصحبہ اجمعین . اما بعد o

اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ راقم الحروف کی عام فہم کتابیں عوام وخواص میں قبولیت کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہیں، کتابوں کی مقبولیت کی یہ بھی ایک علامت ہے کہ اب تک احقر کی (۸۰) سے زائد کتابیں (۱۳لاکھ) کی تعداد میں دس سال کے عرصہ میں شائع ہوئی ہیں۔

جب سے بچوں کی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے سوال وجواب کی شکل میں دینی معلومات پر مبنی کوئیز (Quiz) کے عنوان سے کتابیں شائع ہورہی ہیں ان کتابوں کو کافی پسند کیا جارہا ہے، بچوں کے ساتھ بڑے بھی ان کتابوں کو پسند کررہے ہیں، مذہبی کوئیز، سیرت کوئیز (حصہ اول ودوم)، قرآن کوئیز، اسلامی کوئیز، غزوات کوئیز (حصہ اول ودوم) وغیرہ کی اشاعت ہوچکی ہے۔

اب ماہِ رمضان المبارک سے متعلق ''رمضان المبارک کوئیز'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت ونافعیت سے نوازے۔ آمین۔

غیاث احمد رشادی

۸؍شعبان، ۱۴۲۷ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہ رمضان

1 : قمری سال کے لحاظ سے ماہ شعبان کے بعد کونسا مہینہ آتا ہے؟

ج : قمری سال کے لحاظ سے ماہ شعبان کے بعد ماہ رمضان آتا ہے۔

2 : رمضان کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج : رمضان کے لغوی معنی حرارت کے ہیں۔

3 : ماہِ رمضان کو رمضان کیوں کہا گیا؟

ج : چونکہ روزہ گناہوں کو جلا دیتا ہے یا روزہ معدہ کو بھوک سے گرم کر دیتا ہے اس لئے ماہِ رمضان کو رمضان کہا گیا۔

4 : قرآن مجید کی کس سورت میں ماہِ رمضان کا نام آیا ہے؟

ج : سورۃ البقرہ میں ماہِ رمضان کا نام ہے۔

5 : سورۃ البقرہ کی کس آیت میں ماہِ رمضان کا نام ہے؟

ج : سورۃ البقرہ کی آیت نمبر (۱۸۵) میں ماہِ رمضان کا نام ہے۔

6 : کس مہینہ میں قرآن مجید نازل کی گئی؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں قرآن مجید نازل کی گئی۔

7 : کیا قرآن مجید کی کسی آیت سے آپ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ قرآن مجید ماہِ رمضان میں نازل کیا گیا؟

ج : ہاں! کیوں نہیں، سنیئے! شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِىۡٓ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِ (سورۃ البقرہ/آیت نمبر/۱۸۵)

8 : قرآن مجید تو حضور ﷺ پر تئیس سال تک نازل ہوتا رہا پھر اس کا کیا مطلب ہے کہ قرآن مجید رمضان میں نازل کیا گیا؟

ج : قرآن مجید تو حضور ﷺ پر تئیس (23) سال تک نازل ہوتا رہا، لیکن لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر قرآن مجید ماہِ رمضان میں نازل ہوا۔

9 : ماہِ رمضان میں قرآن مجید کے علاوہ کیا دوسری آسمانی کتابیں بھی نازل ہوئیں؟

ج : ہاں! تورات، انجیل، زبور کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے بھی ماہِ رمضان میں نازل ہوئے

10 : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو کس چیز کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں؟

ج : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

11 : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو کس چیز کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں؟

ج : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

12 : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو کون قید کر دیئے جاتے ہیں؟

ج : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو شیاطین اور سرکش جنات قید کر دیئے جاتے ہیں۔

13 : جب ماہِ رمضان آتا ہے تو اللہ کا منادی کیا پکارتا ہے؟

ج : اللہ کا منادی یہ پکارتا ہے کہ اے خیر اور نیکی کے طالب! قدم بڑھا اور اے برائی اور بدکاری کے شائق! رُک آ گے نہ آ......

14 : کس مہینہ میں گنہ گار بندوں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں گنہ گار بندوں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے۔

15 : ماہِ رمضان المبارک کی ہر رات حضور ﷺ اور جبرئیل امین علیہ السلام کا کیا معمول رہا کرتا تھا؟

ج : ماہِ رمضان المبارک کی ہر رات حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور ﷺ سے ملتے تھے اور رسول اللہ ﷺ انہیں قرآن مجید سناتے تھے۔

16 : جب ماہِ رمضان آتا تو حضور ﷺ کی کس صفت میں تیزی آ جاتی تھی؟

ج : جب ماہِ رمضان آتا تو آپ ﷺ کی کریمانہ نفع رسانی اور خیر کی بخشش میں تیزی آ جاتی تھی.

17 : ماہِ رمضان میں غلاموں، نوکروں اور ملازموں کے ساتھ کس قسم کا رویہ رکھنا چاہئے؟

ج : ماہِ رمضان میں غلاموں، نوکروں اور ملازموں کے ساتھ نرمی اور کام میں تخفیف کا رویہ رکھنا چاہیے

18 : ماہِ رمضان کی آمد پر حضور ﷺ نے اپنے خطبہ میں لوگوں کو کس طرح خوشخبری دی؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا، اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور برکت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے۔

19 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کی نفل عبادت کو کس عبادت کے برابر قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کی نفل عبادت کو دوسرے مہینوں کے فرضوں کے برابر قرار دیا.

20 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک میں فرض ادا کرنے کو دوسرے مہینوں کے کتنے فرض کے برابر قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک میں فرض ادا کرنے کو دوسرے مہینوں کے ستر فرضوں کے برابر قرار دیا۔

21 : حضور ﷺ نے کس مہینہ کو صبر کا مہینہ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے ''ماہِ رمضان المبارک'' کو صبر کا مہینہ قرار دیا۔

22 : حضور ﷺ نے کس کو صبر کا بدلہ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ صبر کا بدلہ جنت ہے۔

23 : حضور ﷺ نے کس مہینہ کو ہمدردی وغمخواری کا مہینہ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کو ہمدردی وغمخواری کا مہینہ قرار دیا۔

24 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کو رحمت، مغفرت اور دوزخ سے آزادی کے اعتبار سے کتنے حصوں میں تقسیم فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کو رحمت، مغفرت اور دوزخ سے آزادی کے اعتبار سے تین حصوں میں تقسیم فرمایا۔

25 : حضور ﷺ نے رمضان المبارک کے پہلے عشرہ کو کونسا عشرہ قرار دیا؟

ج : حضور نے ماہِ رمضان المبارک کے پہلے عشرہ کو رحمت کا عشرہ قرار دیا۔

26 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کے دوسرے عشرہ کو کونسا عشرہ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کے دوسرے عشرہ کو برکت کا عشرہ قرار دیا۔

27 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کے تیسرے عشرہ کو کونسا عشرہ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان المبارک کے تیسرے عشرہ کو دوزخ سے آزادی کا عشرہ قرار دیا۔

28 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان کی آمد پر جو خطبہ دیا اس میں ایسے دو عمل بیان فرمائے جن سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاسکتی ہے بتایئے وہ دو عمل کونسے ہیں؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ دو کام اس مہینہ میں ایسے ہیں جن کے ذریعہ تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہو، پہلا کام لا الہ الا اللّٰہ کا کثرت سے پڑھنا اور دوسرا کام اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگنا یعنی کثرت سے استغفار کرنا۔

29 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان کی آمد پر جو خطبہ دیا اس میں ایسے دو عمل بیان فرمایئے جن سے ہم بے نیاز نہیں ہو سکتے بتایئے وہ دو عمل کیا ہیں؟

ج : وہ دو عمل یہ ہیں، پہلا اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگنا، دوسرا دوزخ سے پناہ مانگنا۔

30 : حضور ﷺ نے کس مہینہ کے بارے میں یہ فرمایا کہ اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے

ج : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان کے بارے میں یہ فرمایا کہ اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے.

31 : وہ کونسی پانچ چیزیں ہیں جو بطورِ خاص اُمتِ محمدیہ کو عطا کی گئیں؟

ج : (۱) ماہِ رمضان کی پہلی شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اُمتِ محمدیہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

(۲) روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۳) فرشتے امتِ محمدیہ کے لئے دن رات دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

(۴) جنت کو آراستہ کیا جاتا ہے۔

(۵) ماہِ رمضان کی آخری رات اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کی مغفرت فرماتے ہیں۔

32 : کس مہینہ میں روزہ دار کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح سے شام تک دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں روزہ دار کے لئے ستر ہزار فرشتے صبح سے شام تک دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

33 : کس مہینہ کی پہلی رات میں اللہ تعالیٰ کن بندوں پر رحمت کی نظر فرماتے ہیں؟

ج : ماہِ رمضان المبارک کی پہلی رات میں اللہ تعالیٰ تمام روزہ داروں پر رحمت کی نظر فرماتے ہیں۔

34 : کس مہینہ کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ گناہوں کا کفارہ ہے؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا ایک رمضان دوسرے رمضان تک کے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

35 : ماہِ رمضان المبارک مومنوں کے لئے رحمت و برکت کا سبب ہے تو منافقوں کے لئے کس کا باعث ہے

ج : منافقوں کے لئے ماہِ رمضان المبارک زحمت کا باعث ہے۔

36 : ماہِ رمضان المبارک میں ہر سرکش شیطان پر کتنے فرشتے پہرہ دیتے ہیں؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں ہر سرکش شیطان پر سات فرشتوں کا پہرہ رہتا ہے۔

37 : ماہِ رمضان المبارک کی رحمتوں سے محروم شخص کو حضور ﷺ نے کیا قرار دیا؟

ج : ماہِ رمضان المبارک کی رحمتوں سے محروم شخص کو حضور ﷺ نے بدنصیب و بدبخت قرار دیا۔

38 : کس مہینہ میں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

39 : کس مہینہ میں بندوں کے گناہ بکثرت معاف کیئے جاتے ہیں؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں بندوں کے گناہ بکثرت معاف کیئے جاتے ہیں۔

40 : کس مہینہ میں بندوں کی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں؟

ج : ماہِ رمضان المبارک میں بندوں کی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

41 : ماہِ رمضان المبارک کے لئے جنت کب مزین کی جاتی ہے؟

ج : ماہِ رمضان المبارک کے لئے جنت سال بھر مزین کی جاتی ہے۔

42 : پہلی رمضان کو عرش الٰہی کے نیچے سے جو ہوا چلتی ہے اس کا نام کیا ہے؟

ج : پہلی رمضان المبارک کو عرش الٰہی کے نیچے سے جو ہوا چلتی ہے اس کو مشیرہ کہا جاتا ہے۔

43 : ماہِ رمضان المبارک کی ہر رات اللہ تعالیٰ کیا آواز لگاتے ہیں؟

ج : اللہ تعالیٰ ماہِ رمضان المبارک کی ہر رات یہ آواز لگاتے ہیں کہ ہے کوئی سائل کہ اس کی جھولی بھر دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی استغفار کرنے والا کہ اس کی مغفرت کروں، ہے کوئی صدقہ وخیرات کرنے والا کہ اس کا بدلہ پورا پورا دوں

44 : ماہِ رمضان المبارک میں عبادت کرنے والے بندوں کے بارے میں جنت کی حوریں کیا دعاء کرتی ہیں؟

ج : حوریں یہ دعاء کرتی ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے ان بندوں کی بیویاں بنادے جو اس مہینہ میں عبادت میں مصروف ہیں تاکہ ہم اپنی نگاہوں کو ان سے ٹھنڈا کریں اور وہ ہم سے اپنی نگاہوں کو ٹھنڈا کریں۔

ماہِ رمضان کا چاند

45 : کس طرح یقین کیا جاسکتا ہے کہ ماہِ رمضان شروع ہوگیا؟

ج : مطلع صاف ہو، چاند نظر آجائے یا شعبان کے تیس دن پورے ہوجائیں تو یقین کیا جائے گا کہ ماہِ رمضان شروع ہوگیا۔

46 : کیا یہ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ماہِ شعبان اور رمضان کی انتیس تاریخ کو غروب آفتاب کے وقت چاند دیکھنے کی کوشش کریں؟

ج : ہاں! مسلمانوں پر یہ فرض کفایہ ہے کہ وہ ماہِ شعبان اور ماہِ رمضان کی انتیس تاریخ کو غروب آفتاب کے وقت چاند دیکھنے کی کوشش کریں۔

47 : شریعت اسلامی میں ماہِ رمضان کا پالینا کتنے طریقوں سے ثابت ہوتا ہے؟

ج : شریعت اسلامی میں ماہِ رمضان کا پالینا تین طریقوں سے ثابت ہوتا ہے کہ خود رمضان کا چاند دیکھ لے، دوسرے یہ کہ کسی معتبر و مستند گواہی سے چاند دیکھنا ثابت ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ پہلی دو صورتیں نہ پانے کی صورت میں ماہِ شعبان کے تیس دن پورے کرنے کے بعد ماہِ رمضان شروع ہو جائے گا۔

48 : ماہِ شعبان کی انتیسویں تاریخ کی شام کو اگر ابر وغیرہ کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے اور چاند دیکھنے کی کوئی شرعی شہادت بھی نہ پہنچے تو شریعت میں اگلا دن کونسا دن کہلاتا ہے؟

ج : ایسی صورت میں اگلا دن ''یوم الشک''، یعنی ''شک کا دن'' کہلاتا ہے۔

49 : چاند دیکھ کر کیا دعاء پڑھنا چاہیئے؟

ج : چاند دیکھ کر یہ دعاء پڑھنا چاہیئے۔

اللھم اھله علینا بالامن والایمان والسلامة والاسلام ربی وربک اللّٰہ o

50 : چاند دیکھ کر جو دعاء پڑھی جاتی ہے اس کے معنی بیان کیجئے؟

ج : اے اللہ! ہم پر اس چاند کو امن، ایمان، خیریت اور اسلام کے ساتھ نکالنا، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

51 : حضور ﷺ نے ماہِ رمضان کے روزہ رکھنے کے بارے میں کس چیز کو دیکھنے پر بنیاد بنائی؟

ج : حضور ﷺ نے چاند دیکھنے کو بنیاد بنائی اور فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ توڑ دو......

52 : اگر ماہِ شعبان کی انتیس تاریخ کو چاند دکھائی دے تو اگلے روز کیا فرض ہو جاتا ہے؟

ج : اگر ماہِ شعبان کی انتیس تاریخ کو چاند دکھائی دے تو اگلے روز روزہ فرض ہو جاتا ہے۔

53 : مطلع کسے کہتے ہیں؟

ج : آسمان کا وہ حصہ جہاں چاند نکلتا ہے اس کو مطلع کہتے ہیں۔

54 : کیا ہر موسم میں مطلع تبدیل ہوتا رہتا ہے؟

ج : ہاں! ہر موسم میں مطلع تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

55 : اگر مطلع صاف نہ ہو اور عام لوگوں کو چاند نظر نہ آیا ہو لیکن اگر ایک پرہیز گار اور سچا مسلمان گواہی دے کہ میں نے چاند دیکھا ہے تو کیا اس کی گواہی مان لی جائے گی؟

ج : ہاں! ایسی صورت میں اس شخص کی گواہی مان لی جائے گی۔

56 : اگر بادل یا غبار کی وجہ سے عید کا چاند دکھائی نہ دے تو کیا ایک پرہیز گار آدمی کی گواہی قابل اعتبار ہوگی؟

ج : نہیں! ایسی صورت میں ایک پرہیز گار آدمی کی گواہی معتبر نہیں ہوگی بلکہ اس کے لئے دو پرہیز گار اور سچے مسلمان مرد یا ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتوں کی گواہی کی ضرورت ہوگی

57 : ماہِ رمضان کی انتیس تاریخ کو مطلع صاف ہو اور صرف ایک یا دو آدمی چاند دیکھنے کی گواہی دیں تو کیا ان کی گواہی کا اعتبار ہوگا؟ اور عید منائی جائے گی؟

ج : نہیں! ایسی صورت میں ایک یا دو آدمی کی گواہی کا اعتبار نہیں ہوگا بلکہ اتنے آدمیوں کا چاند دیکھنا ضروری ہوگا جن سب کا جھٹلانا آسان نہ ہو۔

نماز تراویح

58 : ماہِ رمضان کا چاند جس دن دیکھا جاتا ہے اس دن عشاء کے بعد سے کونسی خاص عبادت شروع ہوتی ہے؟

ج : ماہِ رمضان کا چاند جس دن دیکھا جاتا ہے اس دن عشاء کی نماز کے بعد سے نمازِ تراویح شروع ہوتی ہے۔

59 : تراویح کے سلسلہ میں احادیث میں کیا فضیلت ملتی ہے؟

ج : حضور ﷺ نے اِرشاد فرمایا جو لوگ ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کی راتوں میں تراویح پڑھیں گے ان کے سب پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

60 : ایمان و احتساب کے ساتھ تراویح پڑھنے کا مطلب کیا ہے؟

ج : ایمان و احتساب کے ساتھ تراویح پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کو ماننا اور ان وعدوں اور وعیدوں پر یقین رکھنا جو قرآن و حدیث میں بیان کئے گئے ہیں اور

اجروثواب کی اُمید رکھنا اور اللہ کو راضی کرنے کا جذبہ دل میں ہونا، اس کے علاوہ ریا کاری کا جذبہ ہوتو پھر یہ عبادت مقبول نہ ہوگی۔

61 : حضرت عمر فاروق ؓ نے حضرت ابی بن کعب ؓ کو کتنے رکعت نمازِ تراویح پڑھانے کے لئے مقرر فرمایا؟

ج : حضرت عمر فاروق ؓ نے حضرت ابی بن کعب ؓ کو بیس رکعت تراویح پڑھانے کیلئے مقرر فرمایا.

62 : جب حضرت عمر ؓ نے بیس رکعت نماز تراویح پڑھانے کا حکم حضرت ابی بن کعب ؓ کو دیا تو اس وقت مشہور و معروف جلیل القدر صحابہ رضی اللہ عنہم میں کون کون موجود تھے؟

ج : حضرت عثمان ؓ، حضرت علی ؓ، حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ، حضرت عبداللہ بن عباس ؓ اور حضرت معاذ ؓ وغیرہ کے علاوہ تمام مہاجرین وانصار رضی اللہ عنہم موجود تھے۔

63 : جب حضرت عمر ؓ نے حضرت ابی بن کعب ؓ کو بیس رکعت نمازِ تراویح پڑھانے کا حکم دیا تو جلیل القدر صحابہ ؓ نے کیا کوئی اعتراض کیا؟

ج : نہیں! کسی بھی صحابی نے حضرت عمر ؓ پر کوئی اعتراض نہیں کیا، بلکہ سب نے ان کی تائید کی۔

64 : بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی میں نماز تراویح میں کتنی رکعتیں پڑھی جاتی ہیں؟

ج : بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی میں نماز تراویح میں بیس رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔

65 : تراویح کی نماز فرض ہے یا واجب ہے یا سنت؟

ج : تراویح کی نماز سنت موکدہ ہے، فرض یا واجب نہیں۔

66 : تراویح کے سنت موکدہ ہونے کی دلیل کیا ہے؟

ج : تراویح کے سنت موکدہ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ حضور ﷺ کو یہ نماز پسند تھی اور آپ ﷺ کا یہ معمول بھی تھا اور آپ ﷺ نے اپنی اُمت کو اس نماز کے پڑھنے کا حکم بھی دیا۔

67 : کیا تراویح کی نماز صرف مردوں کے لئے مسنون ہے؟

ج : تراویح کی نماز مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے مسنون ہے۔

68 : کیا جماعت سے تراویح کی نماز پڑھنا سنت کفایہ ہے؟

ج : ہاں! جماعت سے تراویح کی نماز پڑھنا سنتِ کفایہ ہے۔

69 : تراویح کا وقت کب سے شروع ہوتا ہے؟

ج : عشاء کی نماز کے بعد سے تراویح کا وقت شروع ہوتا ہے۔

70 : تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنا مستحب ہے یا فرض؟

ج : تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنا مستحب ہے۔

71 : کیا عورتوں کے لئے تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ سنت موکدہ ہے؟

ج : عورتوں کے لئے تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ سنتِ موکدہ نہیں ہے۔

72 : نماز تراویح میں قرآن مجید سنانا اور سننا فرض ہے یا سنت؟

ج : نماز تراویح میں قرآن مجید سنانا اور سننا سنت ہے۔

73 : کسی بڑی مسجد میں بہ یک وقت دو حافظِ قرآن تراویح کی نماز پڑھائیں اور ایک دوسرے کو کوئی حرج بھی نہ ہو تو کیا یہ درست ہے؟

ج : اگر نیت درست ہو اور ایک دوسرے کو کوئی حرج بھی نہ ہو تو جائز ہے لیکن افضل یہی ہے کہ ایک ہی امام کے ساتھ سب پڑھیں۔

74 : ایک شخص کی فرض نماز چھوٹ گئی وہ فرض پڑھ کر امام کے ساتھ تراویح میں شریک ہو گیا، جب امام کی نماز تراویح پوری ہو جائے تو وہ شخص امام کے ساتھ وتر کی جماعت میں شامل ہو گا یا پہلے اپنی چھوٹی ہوئی تراویح پوری کرے گا؟

ج : ایسی صورت میں وتر کی نماز میں شریک ہو جائے پھر بقیہ تراویح کی نماز پڑھ لے۔

75 : کسی مسجد کے امام کو تراویح پڑھانے کا زیادہ حق ہے یا اس مسجد میں پہلے سے تراویح پڑھانے والے حافظ کو زیادہ حق ہے؟

ج : مسجد کے مقررہ امام کو تراویح پڑھانے کا حق زیادہ ہے۔

76 : معاوضہ طے کر کے تراویح کے لئے حافظ کا تقرر درست ہے یا نہیں؟

ج : معاوضہ طے کر کے تراویح کے لئے حافظ کا تقرر درست نہیں ہے۔

77 : اگر کوئی شخص بغیر معاوضہ کے نماز تراویح پڑھانے کے لئے نہ مل سکے تو کیا کیا جائے؟

ج : اگر کوئی شخص بغیر معاوضہ کے نماز تراویح پڑھانے کے لئے نہ مل سکے تو کسی حافظ قرآن کو رمضان کے لئے نائب امام مقرر کر لیں، کوئی ایک دو نمازوں کی ذمہ داری دے دیں اور وہ تراویح بھی پڑھا لے اور معاوضہ دے دیں تو گنجائش ہے۔

78 : تراویح کی نماز میں ہر چار رکعت کے بعد آرام لینے کو کیا کہتے ہیں؟

ج : تراویح کی نماز میں ہر رکعت کے بعد آرام لینے کو "تَرْوِیْحَۃٌ" کہتے ہیں۔

79 : نماز تراویح میں ایک بار پورا قرآن مجید مکمل کرنا فرض ہے یا سنت؟

ج : نماز تراویح میں ایک بار پورا قرآن مجید مکمل کرنا سنت ہے۔

80 : کیا یہ درست ہے کہ نماز تراویح میں جلد ختم کرنے کے لئے تجوید کی رعایت کئے بغیر تیز رفتار سے قرآن مجید پڑھا جائے؟

ج : جس طرح عام حالات میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب ہیں وہی آداب تراویح میں بھی ہیں، تراویح کی نماز میں تجوید کی رعایت کئے بغیر قرآن مجید کا پڑھنا گناہ ہے۔

81 : اگر نمازیوں کو بوجھ محسوس نہ ہو اور صاف صاف قرآن مجید پڑھا جائے تو کیا جتنا قرآن چاہے تراویح میں پڑھا جاسکتا ہے؟

ج : اگر نمازیوں کو بوجھ محسوس نہ ہو اور صاف صاف قرآن مجید پڑھا جائے تو جتنا قرآن چاہے تراویح میں پڑھا جاسکتا ہے۔

82 : اگر تراویح میں زیادہ قرآن مجید پڑھنے کی وجہ سے جماعت ٹوٹ جانے یا کم ہوجانے کا خوف ہو تو کیا کیا جائے؟

ج : اگر تراویح میں قرآن مجید زیادہ پڑھنے کی وجہ سے جماعت ٹوٹ جانے یا کم ہوجانے کا خوف ہو تو زیادہ قرآن مجید پڑھنا درست نہیں ہے، نمازی خوش دلی سے جتنا سن سکیں اتنا ہی پڑھنا چاہئے۔

83 : اگر نماز تراویح میں پورا قرآن مجید ختم کیا جائے تو کیا کسی سورت کے شروع میں ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بلند آواز سے پڑھ لینا چاہئے۔

ج : ہاں! ایسا کرلینا چاہئے۔

84 : بعض لوگ قرآن مجید ختم کرتے وقت قل ھو اللہ احد تین بار پڑھتے ہیں کیا ایسا کرنا مناسب ہے؟

ج : مناسب نہیں ہے۔

85 : بعض حافظِ قرآن تراویح کی ابتدائی رکعتوں میں زیادہ مقدار میں قرآن مجید پڑھتے ہیں اور آخر کی رکعتوں میں دو دو تین تین آیتیں پڑھتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

ج : ایسا کرنا درست نہیں ہے، ساری رکعتوں کی مقدار قرأت اور ساری رکعتوں کے رکوع اور سجدے کی مقدار برابر ہونی چاہئے۔

86 : کیا نماز تراویح پڑھانا امام کی ذمہ داری ہے؟

ج : ہاں! نماز تراویح پڑھانے کی ذمہ داری امام پر ہے اگر مکمل قرآن شریف سنانے سے قاصر ہوتو الم تر کیف سے پڑھانے کا ذمہ دار ہے۔

87 : ایک حافظ قرآن دو مسجدوں میں تراویح پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟

ج : اگر وہ حافظ قرآن ایک جگہ پوری تراویح پڑھائے تو دوسری مسجد میں وہ تراویح نہیں پڑھا سکتا، ہاں اگر کسی مسجد میں مثلاً دس رکعت پڑھائے پھر دوسری مسجد میں دس رکعت پڑھائے تو گنجائش ہے۔

88 : حافظ قرآن کو تراویح کے لئے جب کسی دور شہر یا گاؤں سے بلایا گیا اور انہیں آمد ورفت کا کرایہ دیا گیا اور انہیں عمدہ کھلایا پلایا گیا تو کیا یہ درست ہے؟

ج : آمد ورفت کا کرایہ دے کر حافظ قرآن کو باہر سے بلانا اور اس کا قرآن شریف سننا جائز ہے اور اس کی مہمان نوازی بھی جائز ہے۔

89 : اگر حافظ قرآن کے دل میں لینے کا خیال نہ تھا پھر کسی نے دے دیا تو کیا یہ درست ہے؟

ج : ہاں! اس صورت میں درست ہے۔

90 : کیا نابالغ حافظ کی اقتداء تراویح کی نماز میں درست ہے؟

ج : نابالغ حافظ کی اقتداء تراویح اور نوافل میں بھی درست نہیں ہے۔

91 : اگر نابالغ حافظ کے پیچھے نابالغ ہی ہوں تو کیا اس وقت اس کی امامت درست ہے۔

ج : ہاں! نابالغ حافظ نابالغوں کی امامت کرسکتا ہے۔

92 : کتنی عمر کا لڑکا قرآن شریف تراویح میں سنا سکتا ہے؟

ج : شرعاً پندرہ برس کی عمر پوری ہونے پر قرآن شریف تراویح میں سنا سکتا ہے۔

93 : جو حافظ قرآن داڑھی منڈاتا ہے کیا اس کے پیچھے تراویح پڑھنا درست ہے؟

ج : داڑھی منڈانا حرام ہے یا ایک مشک سے کم کترنا بھی حرام ہے ایسے حافظ کے پیچھے نماز تراویح مکروہ تحریمی ہے۔

94 : بعض حافظ قرآن فیشن پرست ہوتے ہیں ان کی وضع قطع اور ان کا لباس شرعی نہیں ہوتا کیا ایسے حافظ کے پیچھے تراویح کی نماز درست ہے؟

ج : اگر وہ اس فیشن پرستی کو چھوڑ دینے کا عہد کرے تو اس کی امامت درست ہے ورنہ وہ امامت کے لائق نہیں۔

95 : اگر کسی حافظ قرآن کی داڑھی ایک مشت سے کم ہے اس لئے کہ وہ داڑھی تراش لیتا ہے تو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے؟

ج : اگر دوسرا امام اس سے بہتر مل سکتا ہے تو اس کو امام بنایا جائے ورنہ اس حافظ قرآن سے کہا جائے کہ وہ داڑھی بڑھا لے۔

96 : اگر ایسا حافظ قرآن ہو جو نماز کا پابند نہ ہو تو کیا ایسے حافظ کے پیچھے نماز تراویح پڑھی جاسکتی ہے؟

ج : اگر وہ توبہ کرلے اور نماز کا پابند ہو جائے تو اس کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

97 : اگر کسی حافظِ قرآن نے عشاء کی نماز پڑھے بغیر تراویح کی نماز کی امامت کی تو کیا دوبارہ تراویح کی نماز پڑھنا چاہیئے؟

ج : ہاں! تراویح کی نماز دوبارہ پڑھنا چاہیئے اس لئے کہ عشاء کی نماز کے بعد تراویح کا وقت ہے.

98 : اگر کوئی حافظ قرآن تراویح پڑھائے اور مردوں کی جماعت کے پیچھے پردے یا دیوار کی آڑ میں عورتیں بھی مقتدی بن کر نماز پڑھیں تو کیا ان عورتوں کی نماز درست ہوگی؟

ج : ایسی صورت میں ان عورتوں کی نماز درست ہو جائے گی۔

99 : چند عورتیں مل کر کسی حافظہ عورت کے پیچھے نماز ادا کرتی ہیں بتلایئے کہ کیا عورت کی امامت میں عورتوں کی جماعت درست ہے؟

ج : عورت کا عورتوں کے لئے امام ہونا جائز تو ہے مگر مکروہ ہے۔

100 : اگر تراویح میں رکعت کی تعداد میں اختلاف ہو بعض کہیں کہ اٹھارہ رکعت ہوئیں اور بعض کہیں کہ بیس رکعت ہوئیں تو کس کا اعتبار ہوگا؟

ج : تراویح کے امام کا اعتبار ہوگا، اگر سب کو شک ہو تو دو رکعت اور پڑھ لیں لیکن علیحدہ پڑھ لیں

101 : نماز تراویح گھر میں پڑھنا افضل ہے یا مسجد میں؟

ج : نماز تراویح مسجد میں پڑھنا افضل ہے۔

102 : تراویح کی نماز جامع مسجد میں پڑھنا افضل ہے یا محلّہ کی مسجد میں؟

ج : تراویح کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا جامع مسجد سے افضل ہے۔

103 : اگر دوسری مسجد میں قرآن مجید اچھا پڑھنے والے حافظ قرآن ہوں تو اپنے محلّہ کی مسجد چھوڑ کیا دوسری اس مسجد کو جاسکتے ہیں؟

ج : اگر محلّہ کی مسجد میں امام قرآن مجید کو غلط پڑھتا ہو تو اپنی مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد جانے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

104 : گرمی کی وجہ سے مسجد کی چھت پر نماز تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

ج : گرمی کی وجہ سے مسجد کی چھت پر نماز تراویح پڑھنا مکروہ ہے۔

105 : کسی بازار کے نمازی صرف کاروبار کے نقصان کا اندیشہ کر کے دوکانوں ہی میں الگ الگ تراویح کی جماعت کرلیں تو کیا یہ درست ہے؟

ج : نماز تراویح مسجد میں پڑھنا چاہئے، بغیر کسی عذر کے مسجد میں نہ جانا اور دوکانوں پر تراویح پڑھنا گویا سنت کو چھوڑ دینے کے برابر ہے۔

106 : تراویح کی نماز مسجد کے بجائے گھر میں باجماعت ادا کرنا درست ہے؟

ج : اگر کوئی شخص گھر میں اس طرح تراویح کی جماعت بنائے کہ مسجد کی جماعت بند نہ ہو تو یہ درست ہے مگر گھر میں پڑھنے والے مسجد کی فضیلت سے تو محروم ہیں۔

107 : عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرنے والا اگر گھر میں تراویح کی نماز تنہا ادا کرے تو کیا یہ درست ہے؟

ج : عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرنے والا اگر گھر میں تنہا تراویح ادا کرے تو وہ گنہ گار تو نہیں ہے لیکن مسجد کی فضیلت سے محروم ہے۔

108 : ایک ہی حافظ قرآن ایک مسجد میں پانچ چھ دن میں قرآن مکمل کرتا ہے، پھر دوسری مسجد میں دوسرا ختم کرتا ہے کیا حافظِ قرآن کا یہ عمل درست ہے؟

ج : ہاں! درست ہے مگر اس زمانے میں بہتر یہ ہے کہ مسجدوں میں ایک قرآن مجید سے زیادہ ختم نہ کریں تاکہ مقتدیوں کو گراں نہ ہو آج کل لوگوں میں تحمل اور قوت کی کمی ہے۔

109 : تراویح میں بغیر سامع کے قرآن مجید کا پڑھنا درست ہے یا نہیں؟

ج : اگر قرآن مجید خوب یاد ہو تو بغیر سامع کے قرآن شریف پڑھنا درست ہے، بہتر یہ ہے کہ سامع ہو تاکہ اطمینان رہے۔

110 : اگر تراویح میں سامع متعین ہو تو دوسرے شخص کو لقمہ دینے کا اختیار ہے یا نہیں؟

ج : اگر تراویح میں سامع متعین ہو تو کسی دوسرے شخص کو لقمہ دینے میں جلدی نہیں کرنا چاہئے اس سے انتشار ہوتا ہے اگر سامع اچھی طرح نہ بتلائے تو دوسرے شخص کو چاہئے کہ وہ لقمہ دے

111 : تراویح میں اگر سامع نابالغ لڑکا ہو تو کیا اس کو اگلی صف میں کھڑا کیا جاسکتا ہے؟

ج : ایسی صورت میں اگلی صف میں اس کو کھڑا کیا جاسکتا ہے۔

112 : تراویح میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا یا دیکھ کر سامع کا سننا درست ہے یا نہیں؟

ج : تراویح میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا یا دیکھ کر سننا دونوں درست نہیں۔

113 : بعض حافظ قرآن تراویح میں پڑھتے پڑھتے بھول جاتے ہیں تو کبھی چپ کھڑے ہو کر سوچنے لگتے ہیں یا کبھی قعدہ میں سوچنے لگتے ہیں ایسی صورت میں کیا حکم ہے۔

ج : ایسی صورت میں سجدۂ سہو کر لینا چاہئے۔

114 : تراویح میں جب حافظ سے غلطی ہو جائے اور وہ سامع کے بتلانے تک خاموش رہے تو کیا اس سے تراویح میں کوئی خلل ہوگا؟

ج : اس سے کوئی خلل نہ ہوگا، لقمہ سننے کے لئے حافظ کے ضرورتاً خاموش ٹھہرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، سجدۂ سہو کی بھی ضرورت نہیں۔

115 : صرف لقمہ دینے کی نیت سے تراویح میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

ج : اس نیت سے شریک ہونا بری بات ہے۔

116 : بعض پرانے حافظ نئے حافظ کو تراویح میں غلط لقمہ دے کر پریشان کرتے ہیں؟ ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسے حافظ گنہ گار ہیں جو محض پریشان کرنے کے لئے لقمہ دیتے ہیں۔

117 : تراویح کے وقت بعض مقتدی جماعت کے پیچھے بیٹھے گفتگو کرتے ہیں، جب رکوع کا وقت آتا ہے تو جماعت میں شریک ہوتے ہیں ایسے لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسا عمل کرنا گناہ ہے اور شریعت میں منع ہے۔

118 : تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد بیٹھتے ہیں کیا بیس رکعت تراویح کے بعد وتر سے پہلے بھی بیٹھنا چاہئے؟

ج : تراویح کے بعد وتر سے پہلے بیٹھنے میں اختیار ہے، اگر تراویح کے بعد وتر سے پہلے بیٹھنا مقتدیوں کو بھاری محسوس ہو تو نہ بیٹھیں۔

119 : تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنے کی مقدار کیا ہے؟

ج : جتنی دیر میں چار رکعت مختصر نفل پڑھی جائے اتنی دیر بیٹھنا چاہیے، اگر مقتدیوں کو گراں معلوم ہو تو اس سے کم بھی درست ہے۔

120 : تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد حافظ قرآن اور مقتدیوں کا اجتماعی دعا کرنا مسنون ہے یا نہیں

ج : تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد حافظ قرآن اور مقتدیوں اجتماعی دعاء کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

121 : تراویح میں بیس رکعت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا درست ہے؟

ج : ہاں! تراویح میں بیس رکعت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا درست ہے۔

122 : تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد مستحب عمل کیا ہے؟

ج : تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد مستحب عمل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی جائے اور درود شریف وغیرہ پڑھیں۔

123 : کسی مسجد میں ہر چار رکعت کے بعد اگر ضروری وعظ یا تفسیر کی جائے تو کیا یہ درست ہے؟

ج : کسی مسجد میں ہر چار رکعت کے بعد اگر ضروری وعظ کبھی ہو جائے جس کی ضرورت ہو تو کچھ مضائقہ نہیں، مگر ہر تراویح میں وعظ کو ضروری قرار دے لینا اچھی بات نہیں ہے۔

124 : تراویح میں روزانہ کتنا قرآن پڑھنا بہتر ہے؟

ج : مقتدیوں میں اگر شوق ہے تو جس قدر شوق ہے اس قدر پڑھیں اور اگر مقتدیوں میں شوق نہیں ہے تو صرف روزانہ سوا پارہ پندرہ دن تک پڑھیں پھر ایک ایک پارہ پڑھیں۔

125 : تراویح میں ختم قرآن کے دن اجوائن کی پُڑیاں یا کالی مرچ کی پُڑیاں وغیرہ رکھی جاتی ہیں اور ان پر دم کیا جاتا ہے کیا یہ درست ہے؟

ج : اس قسم کا کوئی عمل حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

126 : تراویح کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

ج : تراویح کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے صبح صادق تک رہتا ہے۔

127 : نمازتراویح میں کتنی مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے؟

ج : نمازتراویح میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے۔

128 : تراویح کوتراویح کیوں کہتے ہیں؟

ج : چونکہ اس نماز میں ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر آرام کیا جاتا ہے اس لئے اس کو آرام وراحت والی نماز کہتے ہیں۔

روزہ کی نیت

129 : کیا رمضان کے ہر روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے یا تمام روزوں کی ایک روز نیت کرلینا کافی ہے؟

ج : رمضان کے ہر روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے تمام روزوں کی ایک روز نیت کرلینا کافی نہیں

130 : رمضان کے روزوں کے لئے رات ہی سے نیت کرلینا شرط ہے یا صبح میں بھی نیت کی جاسکتی ہے؟

ج : رمضان کے روزوں کے لئے رات ہی سے نیت کرنا شرط نہیں ہے اگر رات میں نیت کرلے تب بھی فرض ادا ہوجائے گا اور اگر رات کو نیت نہ کی صبح ہوگئی اور نیت کرلی تو بھی روزہ ہوجائے گا۔

131 : ماہِ رمضان کے روزہ کی نیت کا آخری وقت کب تک ہے؟

ج : اگر کچھ کھایا پیا نہ ہو تو دن کے ٹھیک دوپہر سے ایک گھنٹہ پہلے پہلے تک رمضان کے روزے کی نیت کرلینا چاہئے۔

132 : نیت کا مطلب کیا ہے؟

ج : نیت دل کے اِرادہ کو کہتے ہیں۔

133 : اگر رمضان شریف میں کسی نے صرف اتنی نیت کی کہ آج میرا روزہ ہے یا رات کو سوچ لیا کہ کل میرا روزہ ہے کیا اتنی سی نیت سے رمضان کا روزہ ادا ہوجائے گا۔

ج : ہاں! اتنی نیت سے بھی رمضان کا روزہ ادا ہوجائے گا۔ اگر چہ کہ اس نے رمضان کے فرض روزہ کا خیال بھی نہ کیا ہو۔

134 : اگر کسی نے ماہِ رمضان میں نفل روزہ کی نیت کی یا پچھلے رمضان کے قضا روزہ کی نیت کی تو کیا وہ روزہ نفل یا قضا کا روزہ ہوگا یا رمضان کا روزہ ہوگا؟

ج : دونوں صورتوں میں وہ رمضان ہی کا روزہ ادا ہوگا۔

135 : اگر کسی نے ماہِ رمضان میں منت کے روزے کی نیت کی تو کیا منت کا روزہ ادا ہوگا یا رمضان کا روزہ ادا ہوگا؟

ج : ایسی صورت میں منت کا روزہ نہیں بلکہ رمضان ہی کا روزہ ادا ہوگا۔

136 : کیا سحری کھانا بھی نیت میں شمار ہے؟

ج : ہاں! سحری کھانا خود نیت میں شمار ہے لیکن اگر سحری کھاتے ہوئے روزہ رکھنے کا اِرادہ نہ رکھے تو پھر یہ سحری کا کھانا نیت میں شمار نہ ہوگا۔

137 : کیا نیت کا زبان سے ظاہر کرنا ضروری ہے یا صرف دل کا اِرادہ کافی ہے؟

ج : نیت کا زبان سے کہنا ضروری نہیں ہے صرف دل کا اِرادہ کافی ہے۔

138 : اگر کوئی بیمار رمضان کے مہینہ میں رمضان کے روزہ کے علاوہ کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تو کیا دوسرا روزہ ادا ہوگا یا ماہِ رمضان ہی کا روزہ ادا ہوگا؟

ج : ایسی صورت میں ماہِ رمضان ہی کا روزہ ادا ہوگا۔

139 : اگر کوئی مسافر ماہِ رمضان میں کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا یا نہیں؟

ج : اگر کوئی مسافر ماہِ رمضان میں نفل یا کسی واجب روزے کی نیت کرے تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا اور جس نیت سے روزہ رکھے وہی روزہ ادا ہوگا چاہے نفل کی نیت کرے چاہے واجب کی۔

140 : اگر کوئی شخص پورا دن بھوکا پیاسا رہے لیکن دل میں روزہ کا اِرادہ ہی نہ کرے تو کیا اس کا روزہ ہو جائے گا؟

ج : ایسے شخص کا روزہ نہیں ہوگا اس لئے کہ اس نے نیت ہی نہیں کی۔

141 : اگر کسی نے رات ہی میں روزہ کی نیت کر لی کیا اس شخص کے لئے صبح صادق یعنی فجر کے وقت سے پہلے پہلے تک کھانا پینا جائز ہے یا نہیں؟

ج : جائز ہے، اس لئے کہ روزے کا وقت صبح صادق کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔

142 : بعض لوگ رات ہی میں سحری کھا کر نیت کر کے لیٹ جاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اب نیت کرنے کے بعد کچھ کھانا پینا نہیں چاہئے کیا اس طرح سمجھنا درست ہے؟

ج : یہ خیال غلط ہے جب تک صبح صادق نہ ہو برابر کھا پی سکتے ہیں چاہے نیت کر چکا ہو یا نیت ابھی نہ کی ہو۔

143 : اگر کوئی رات کو دل میں روزہ رکھنے کا اِرادہ کر کے سوجائے تو کیا صبح میں مزید نیت کی کوئی ضرورت رہے گی؟

ج : اگر کوئی رات کو دل میں روزہ رکھنے کا اِرادہ کر کے سوجائے تو صبح میں مزید نیت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

144 : کن کن روزوں میں رات ہی سے نیت کرنا ضروری ہے؟

ج : رمضان کے قصا روزوں میں اور ایسے منت کے روزے جن میں دن یا تاریخ متعین نہ ہو اور کفاروں کے روزوں میں اسی طرح نفل روزوں کی قضا جن نفل روزوں کو شروع کر کے فاسد کر دیا گیا ہو رات ہی میں نیت کر لینا ضروری ہے، یعنی غروب آفتاب کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پہلے تک نیت کر لینا ضروری ہے۔

145 : اگر کسی نے روزہ کی نیت میں برکت کے لئے انشاءاللہ کہا تو کچھ حرج ہے یا نہیں؟

ج : اگر کسی نے روزہ کی نیت میں برکت کے لئے انشاءاللہ کہا تو اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔

146 : کیا زبان سے روزہ کی نیت کر لینا بہتر ہے؟

ج : ہاں! اگر زبان سے کہہ دے کہ میں کل روزہ رکھوں گا یا عربی میں کہے کہ :

نویت بصوم غد من شهر رمضان تو یہ بھی بہتر ہے، لیکن عربی میں یہ جو نیت ہے وہ رات میں یا سحری میں کرنے کی ہے کہ میں کل کا روزہ رکھتا ہوں مگر لوگ یہی عربی جملہ دن کے وقت روزہ کی حالت میں کہتے ہیں، روزہ تو آج کا رکھے ہیں اور نیت کل کے روزے کی کر رہے ہیں۔اس کے باوجود اگر نیت آج کے روزہ کی ہو اور مذکورہ الفاظ کہہ لے تو بھی روزہ ہو جائے گا

147 : اگر کسی نے رات میں روزہ کی نیت کی اور دن میں کھا پی لیا تو صرف قضاء لازم آئے گی؟ یا کفارہ بھی لازم آئے گا؟

ج : اگر کسی نے رات میں روزہ کی نیت کی اور دن میں کھا پی لیا تو صرف قضا لازم آئے گی کفارہ لازم نہیں آئے گا۔

148 : اگر کسی نے رمضان میں روزہ کی حالت میں نیت توڑ ڈالی اور کھا پی لیا تو کیا کفارہ لازم ہوگا

ج : اگر کسی نے ماہِ رمضان میں روزہ کی حالت میں نیت توڑ ڈالی اور کھا پی لیا تو قضاء بھی لازم آئے گی اور کفارہ بھی لازم آئے گا۔

149 : اگر کوئی شخص ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کی گیارہ بارہ اور تیرہ تاریخ میں روزے کی نیت کرلے تو اس روزے کا پورا کرنا کیا اس پر ضروری ہوگا؟

ج : نہیں! اس صورت میں نہ روزے کا پورا کرنا اس پر ضروری ہے اور نہ اس پر قضا لازم ہوگی. اس لئے کہ ان دنوں میں روزہ رکھنا حرام ہے۔

150 : اگر کسی شخص نے رمضان کی رات میں نہ روزہ رکھنے کی نیت کی اور نہ روزہ نہ رکھنے کی نیت کی ایسی صورت میں اس شخص کے لئے دن میں کھانا پینا جائز ہے یا نہیں؟

ج : اگر اس شخص نے زوال سے پہلے تک نیت نہ کی تو اس کا روزہ صحیح نہیں ہوا لیکن باقی دن میں کھانا پینا رمضان کے احترام کی وجہ سے جائز نہیں اور اگر کھالیا تو صرف قضا لازم آئے گی

151 : نفل روزے کی نیت کا طریقہ کیا ہے؟

ج : نفل روزے کی نیت یوں کرے کہ میں نفل روزہ رکھتا ہوں تو بھی درست ہے یا صرف یہ نیت کرے کہ میں روزہ رکھتا ہوں تو بھی درست ہے۔

152 : بعض لوگ روزہ کی نیت صبح میں جب کرتے ہیں تو **نویت ان اصوم غداً لله تعالیٰ من صوم رمضان** کہتے ہیں کیا اس طرح کے الفاظ حدیث سے ثابت ہیں؟

ج : اس قسم کے الفاظ حدیث سے ثابت نہیں ہیں۔

سحری

153 : سحری کھانا فرض ہے یا واجب، سنت ہے یا نفل ہے؟

ج : سحری کھانا نہ فرض ہے نہ واجب، بلکہ سنت ہے۔

154 : سحری کھانے والوں پر کون رحمت کی دعاء کرتے ہیں؟

ج : سحری کھانے والوں پر فرشتے رحمت کی دعاء کرتے ہیں۔

155 : کونسی دو قومیں بغیر سحری کے روزہ رکھا کرتی تھیں؟

ج : یہود و نصاریٰ بغیر سحری کے روزہ رکھا کرتے تھے۔

156 : کیا سحری کھانے میں برکت ہے؟

ج : ہاں! سحری کھانے میں برکت ہے۔

157 : سحری میں تاخیر مستحب ہے یا تعجیل (یعنی جلدی کرنا)

ج : سحری میں تاخیر مستحب ہے۔

158 : سحری میں تاخیر سے کیا مراد ہے؟

ج : جب تک صبح صادق ہونے کا یقین نہ ہو اس وقت تک کھاتے پیتے رہنا چاہئے اور جب صبح صادق نمودار ہو جائے تو پھر کھانا پینا چھوڑ دینا چاہئے۔

159 : صبح صادق کی پہچان کیا ہے؟

ج : جب صبح صادق نمودار ہوتی ہے تو مشرق کی جانب افق کے کناروں پر روشنی کی دھاری نمودار ہوتی ہے اور پھر روشنی غالب ہو کر تاریکی مٹ جاتی ہے بس یہی صبح صادق ہے۔

160 : کیا بغیر سحری کے روزہ ہو جائے گا؟

ج : ہاں! بغیر سحری کے روزہ ہو جائے گا مگر سحری کے ثواب سے محرومی رہے گی۔

161 : سحری میں زیادہ کھانا چاہئے یا کم کھانا چاہئے؟

ج : سحری میں نہ اتنا کم کھائیں کہ عبادت میں کمزوری محسوس ہونے لگے اور نہ اتنا زیادہ کھائیں کہ دن بھر کھٹی ڈکاریں آتی رہیں۔

162 : اگر موذن نے صبح کی اذان فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے دے دی تو کیا ایسی صورت میں سحری کھانا منع ہے؟

ج : ایسی صورت میں سحری کھانے کی ممانعت نہیں ہے اس لئے کہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی ہے جب تک صبح صادق نہ ہو جائے اس وقت تک کھانا درست ہے۔

163 : سحری میں صبح صادق کا اعتبار ہے یا اذان کا؟

ج : سحری میں صبح صادق کا اعتبار ہے اذان کا اعتبار نہیں، چنانچہ اگر موذن صبح صادق کے بعد اذان دینے میں تاخیر کرے اور لوگ صبح صادق کے بعد بھی کھاتے رہیں تو روزہ نہ ہوگا۔

164 : اگر کسی کی آنکھ دیر سے کھلی اور یہ خیال ہوا کہ ابھی تو رات باقی ہے اسی گمان سے سحری کھالی پھر بعد میں معلوم ہوا کہ صبح صادق کے بعد سحری کھالی تھی کیا روزہ ہو جائے گا؟

ج : ایسی صورت میں روزہ نہیں ہوا، قضا رکھے، کفارہ واجب نہیں ہوگا، ایسی صورت میں دن بھر روزہ داروں کی طرح رہے۔

165 : سحری کھا کر اگر کلی نہ کرے اور اسی طرح سو جائے تو کیا روزہ میں فرق پڑ جائے گا؟

ج : دیکھا جائے گا کہ دانتوں میں اٹکا ہوا کھانا چنے کی مقدار یا اس سے زیادہ حلق میں اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، ایسی صورت میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں......

166 : سحری کا آخری وقت کب تک رہتا ہے؟

ج : فجر کا ابتدائی وقت سحری کا آخری وقت ہے۔

167 : کیا فجر کی اذان تک سحری کھانے کی اجازت ہے؟

ج : جن مسجدوں میں اذان فجر کے ابتدائی وقت کے ساتھ ہی دی جاتی ہے ان مسجدوں کی اذان تک سحری کھانے کی اجازت ہے اور جن مسجدوں میں موذن فجر کی ابتدائی وقت کا لحاظ نہیں رکھتے وہاں اذان کا اعتبار نہ کیا جائے۔

168 : بعض علاقوں میں یہ بات چل پڑی ہے کہ سحری میں مرغی، مچھلی، انڈا، اوجھڑی وغیرہ کھانا نہیں چاہئے یا یہ چیزیں سحری میں کھانا مکروہ ہے کیا یہ بات صحیح ہے؟

ج : سحری میں ہر حلال چیز کے کھانے کی اجازت ہے، شریعت میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

روزہ

169 : روزہ کا وقت کب سے کب تک ہے؟

ج : روزہ کا وقت صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے۔

170 : روزہ کسے کہتے ہیں؟

ج : روزہ کی نیت سے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانا پینا اور وظیفۂ زوجیت سے دور رہنے کا نام روزہ ہے۔

171 : روزہ کی حالت میں کرنے کے کام کیا ہیں؟

ج : روزہ کی حالت میں جو وقت روزی کمانے یعنی ملازمت، تجارت وغیرہ سے بچے اسے قرآن مجید کی تلاوت، نفل نماز، ذکر واذکار میں گزارے اور گھر کے کاموں یا کسی اور نیک کام میں ہاتھ بٹانا بھی چاہئے تا کہ روزہ داروں کی مدد بھی ہو جائے اور ان کا کام ہلکا ہو جائے

172 : وہ کونسی چیزیں ہیں جن سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

ج : غیبت کرنا، گالی دینا، سخت کلامی کرنا، چیخنا چلانا، فضول باتیں کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، بھوک یا پیاس کی وجہ سے گھبراہٹ ظاہر کرنا، کسی چیز کا منہ میں ڈالے رکھنا یا چبانا، کھانے کی کوئی چیز چکھنا، کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنے میں اتنا مبالغہ کرنا کہ پانی حلق میں چلا جائے، غسل واجب ہونے کے باوجود دیر تک نہ نہانا، کوئلہ چبا کر منجن سے دانت صاف کرنا، تھوک جمع کر کے نگل جانا، اپنے منہ سے چبا کر بچے کو کوئی چیز کھلانا وغیرہ وغیرہ

173 : وہ کونسی چیزیں ہیں جن سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ روزہ مکروہ ہوتا ہے؟

ج : ان چیزوں سے روزہ نہ ٹوٹتا ہے اور نہ مکروہ ہوتا ہے، لیکن عموماً لوگ ان چیزوں سے روزہ کے ٹوٹنے یا مکروہ ہونے کا خدشہ ظاہر کرتے ہیں۔ سر پر تیل ڈالنے، بدن پر تیل ملنے، سرمہ لگانے، مسواک کرنے، خوشبو لگانے یا سونگھنے، بھول کر کھانے یا پینے، خود بخود قے ہو جانے، گرمی کی شدت سے بار بار کلی کرنے یا بدن پر پانی ڈالنے وغیرہ سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ روزہ مکروہ ہوتا ہے۔

174 : کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا لازم ہوتی ہے؟

ج : جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا لازم ہوتی ہیں وہ چیزیں یہ ہیں: کسی نے زبردستی روزہ دار کے منہ میں کچھ ڈال دیا اور وہ حلق سے اتر جائے، روزہ یاد تھا مگر کلی کرتے وقت اِرادہ کے بغیر بے احتیاطی سے حلق کے نیچے اتر جائے، اِرادہ سے منہ بھر کے قے کرے، جو چیزیں کھائی نہیں جاتیں ان کو اِرادہ سے نگل جائے (مثلاً کاغذ، مٹی، کوئلہ وغیرہ) کان میں تیل ڈالنے، ناک سے کوئی چیز سڑک لینے اور حلق سے نیچے اتر جانے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا لازم آتی ہے، دانت سے نکلے ہوئے خون کو اگر وہ تھوک سے زیادہ ہو نگل جائے، بھول کر کچھ کھا پی لینے کے بعد یہ سوچ کر کہ روزہ چلا گیا پھر دوبارہ کھا لے تو بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا لازم آتی ہے۔ صبح صادق کے بعد یہ خیال کر کے سحری کھا لی کہ ابھی وقت باقی ہے لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ صبح صادق ہو چکی تھی تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا لازم ہوتی ہے، غروب آفتاب سے پہلے اس خیال سے روزہ افطار کر لیا کہ سورج ڈوب چکا ہے تو بھی روزہ ٹوٹ گیا اور قضا لازم ہے۔ ان تمام صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا لازم آتی ہے۔

175 : جب روزہ ٹوٹ جائے اور قضا لازم ہو جائے تو اس روزہ کی قضا کب کرنا چاہئے؟

ج : سال کے گیارہ مہینوں میں جب چاہے اس روزہ کی قضا کر لے مگر رمضان کے بعد فوراً قضا کر لینا بہتر ہے۔

176 : اگر کئی روزے ٹوٹ جائیں یا چھوٹ جائیں جن کی قضا لازم ہے تو ایسی صورت میں کیا ان قضا روزوں کو مسلسل رکھنا ضروری ہے یا دو دو چار روزے جدا جدا رکھ سکتے ہیں؟

ج : قضا روزوں کا مسلسل رکھنا ضروری نہیں ہے۔

177 : کسی پر رمضان کے روزے باقی تھے اتنے میں دوسرا رمضان آ گیا تو کیا کرنا چاہئے؟

ج : ایسی صورت میں پہلے اس رمضان کے روزے رکھ لے پھر رمضان کے بعد قضا روزے پورے کر لے۔

178 : کن کن صورتوں میں روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں؟

ج : ان صورتوں میں روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم آتے ہیں۔

رمضان کا روزہ رکھ کر جان بوجھ کر کوئی ایسا کام کرنا جس کا کرنا روزہ میں منع ہے مثلاً جان بوجھ کر کھانا پینا وغیرہ، روزہ میں کوئی ایسا کام کیا جس کا کرنا جائز ہے مثلاً سر پر تیل لگا یا پھر خیال کیا کہ تیل لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس خیال سے جان بوجھ کر کھا پی لیا تو ایسی صورت میں بھی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں، ہاں! اگر کسی عالم نے اس کو غلط فتویٰ دیا اور اس کے فتویٰ کی وجہ سے اس نے کھا پی لیا تو پھر کفارہ لازم نہیں آئے گا۔

179 : کفارہ کے کیا معنی ہیں؟

ج : کسی گناہ کو چھپانے یا مٹانے کے لئے جو چیز دی جاتی ہے اس کو کفارہ کہتے ہیں۔

180 : رمضان کا روزہ قصداً توڑ دینے کا کفارہ ادا کرنے کی کیا صورت ہے؟

ج : ایک روزہ کے بدلے مسلسل دو مہینے کے روزے رکھنا فرض ہے اگر کسی میں لگاتار دو مہینے کے روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یا ایک مسکین کو ساٹھ دن تک کھانا کھلا دے یا ساٹھ دنوں تک روزانہ ایک دن کا غلہ دے دیا کرے

181 : کن کن صورتوں میں ماہِ رمضان میں روزہ چھوڑ دینے کی اجازت ہے؟

ج : جو ۴۸ میل سے زیادہ کے سفر کا اِرادہ رکھتا ہو ایسے مسافر کے لئے اجازت ہے کہ وہ

روزہ چھوڑ دے اور ایسا بیمار کہ اگر روزہ رکھے گا تو اس کی بیماری بڑھ جائے گی، ایسی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کہ اگر روزہ رکھے گی تو اپنی جان یا بچہ کی جان کا خطرہ یا بچہ کو سخت تکلیف پہنچے گی۔ ان صورتوں میں ماہِ رمضان میں روزہ چھوڑ دینے کی اجازت ہے لیکن بعد میں قضا لازم ہے۔

182 : کن صورتوں میں روزہ رکھنے کے باوجود توڑ دینے کی اجازت ہے؟

ج : اتنی شدید پیاس لگ جائے یا اتنی سخت بھوک لگ جائے کہ اگر روزہ نہ توڑے تو اس کی جان چلی جائے گی یا اس پر بیہوشی طاری ہوگی یا کوئی اور بیماری بڑھ جائے گی تو ان تمام صورتوں میں روزہ توڑ دینا جائز ہے۔

183 : اگر کوئی شخص اتنا بوڑھا ہو جائے کہ وہ روزہ نہیں رکھ سکتا یا کسی کو کوئی ایسی مہلک طویل بیماری ہو کہ اس سے صحت پانے کی کوئی امید نہ ہو اور روزہ رکھنے سے کوئی نقصان پہنچتا ہو تو ایسی صورت میں شریعت کیا حکم دیتی ہے؟

ج : ان تمام صورتوں میں ہر روزہ کے بدلہ فدیہ دینے کی اجازت ہے۔

184 : فدیہ کے کیا معنی ہیں؟

ج : فدیہ کے معنی بدلہ دینے کے ہیں۔

185 : شریعت میں فدیہ کسے کہتے ہیں؟

ج : نماز قضا ہو جانے یا روزہ نہ رکھ سکنے کے بدلہ میں جو خیرات کی جاتی ہے اس کو فدیہ کہتے ہیں

186 : فدیہ کی مقدار کیا ہے؟

ج : ایک روزے کے بدلہ ایک محتاج آدمی کو اتنا غلہ دینا جتنا غلہ صدقۂ فطر میں دیا جاتا ہے۔

187 : ایک صدقۂ فطر میں کتنا غلہ دیا جاتا ہے؟

ج : ایک صدقۂ فطر میں پونے دو کلو گیہوں یا اس کی قیمت دی جاتی ہے۔

188 : اگر فدیہ میں غلہ نہ دے بلکہ کسی محتاج کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھلائے تو کیا فدیہ ادا ہو جائے گا؟

ج : ہاں! ادا ہو جائے گا۔

189 : فدیہ ادا کرنے کے بعد اگر کسی بوڑھے میں روزہ رکھنے کی طاقت آ گئی یا طویل بیماری والا تندرست ہو گیا تو اب کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں بیماری اور کمزوری کے دنوں میں چھوٹے ہوئے تمام روزوں کی قضا لازم ہوگی اور اس نے جو فدیہ دیا تھا اس کا ثواب الگ ملے گا۔

190 : اگر کوئی شخص مر گیا اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے باقی رہ گئے تھے تو اس کا حکم کیا ہے؟

ج : ایسی صورت میں دیکھا جائے گا کہ مرنے والے نے فدیہ ادا کرنے کی وصیت کی ہے یا نہیں؟ اگر وصیت کردی ہے تو وراثوں کو چاہئے کہ اس کے مال کے ایک تہائی مال سے اس کے روزوں یا نمازوں کا فدیہ ادا کردیں اور اگر وصیت نہیں کی ہے تو ایسی صورت میں یہ وارثوں کی مرضی پر ہے چاہے وہ ادا کریں یا نہ کریں مگر وارثوں کو چاہئے کہ ادا کردیں۔

191 : کن کن دنوں میں روزہ رکھنا حرام ہے؟

ج : عیدالفطر کے دن، عیدالضحیٰ کے دن، اور عیدالضحیٰ بعد کے کے تین دن یعنی گیارہ، بارہ اور تیرہ ذی الحجہ، سال میں کل پانچ دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنا حرام ہے۔

192 : کتنی عمر کے بچوں کو روزہ کی عادت ڈالنی چاہئے؟

ج : نماز کی طرح روزہ کا بھی حکم ہے کہ سات برس کی عمر کے بچوں کو روزہ کی عادت ڈالیں اور جب دس برس کے ہوجائیں تو روزہ رکھنے پر سختی کریں اور بالغ ہوجانے پر ان بچوں کا حکم مردوں اور عورتوں کا سا ہوجاتا ہے۔

193 : روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج : روزہ کی آٹھ قسمیں ہیں۔(۱) فرضِ معین جیسے ماہِ رمضان کے روزے (۲) فرضِ غیر معین جیسے ماہ رمضان کے قضا روزے (۳) واجب معین ایسے منت کے روزے جن کے دن متعین کرلے (۴) واجب غیر معین جیسے منت مانے کہ فلاں کام ہوجائے تو اتنے روزے رکھوں گا (تاریخ یا دن متعین نہ کرے) (۵) سنت جیسے محرم کی نویں اور دسویں تاریخ کے روزے، عرفہ کا روزہ، ہر مہینہ کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کے روزے (۶) مستحب یا نفل جیسے شوال کے چھ روزے، شعبان کی پندرہویں تاریخ کا روزہ جمعرات کا روزہ (۷) مکروہ جیسے صرف ہفتہ کے دن کا روزہ یا صرف دسویں محروم کا روزہ (۸) حرام جیسے سال بھر میں پانچ دن عیدالفطر عیدالاضحیٰ اور ایام تشریق کے تین دن گیارہ بارہ تیرہ ذی الحجہ

194 : روزہ کی حالت میں انجکشن لگوانے سے کیا روزہ فاسد ہوجائے گا؟

ج : روزہ کی حالت میں انجکشن لگوانے سے روزہ نہ فاسد ہوتا ہے نہ مکروہ ہوتا ہے۔

195 : روزہ کی حالت میں اگر طاقت کا انجکشن لگوائیں تو کیا حکم ہے؟

ج : روزہ کی حالت میں اگر طاقت کا انجکشن لگوائیں تو روزہ فاسد تو نہیں ہوتا مگر روزہ کا مقصد فوت ہوجائے گا۔

196 : روزہ کی حالت میں ٹیکہ لگوانے سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

ج : روزہ کی حالت ٹیکہ لگوانے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

197 : روزہ کی حالت میں گلوکوز چڑھانے سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

ج : روزہ کی حالت میں گلوکوز چڑھانے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

198 : روزہ کی حالت میں انجکشن کے ذریعہ خون دے دیا جائے تو روزہ فاسد ہوگا یا نہیں؟

ج : روزہ کی حالت میں انجکشن کے ذریعہ خون دے دیا جائے تو روزہ تو فاسد نہیں ہوگا لیکن بغیر شدید ضرورت کے جسم میں خون چڑھوانا جائز نہیں، اگر خون دیئے بغیر جان بچنا مشکل ہو اور ماہر فن دیندار ڈاکٹر نے خون دینا تجویز کیا ہو تو درست ہے۔

199 : روزہ کی حالت میں اگر آکسیجن دیا جائے تو کیا حکم ہے؟

ج : روزہ کی حالت میں اگر آکسیجن دیا جائے تو دیکھا جائے گا کہ دواؤں کے لطیف اجزاء شامل ہوتے ہیں اور آکسیجن کے ساتھ مریض کے جسم میں داخل ہوتے ہیں تو ایسی آکسیجن دینے سے روزہ فاسد ہوجائے گا۔ اگر شدید ضرورت پر دیا جائے تو ایسی صورت میں صرف قضاء لازم ہوگی کفارہ لازم نہیں آئے گا۔

200 : اگر کوئی شخص اپنا لعاب جو منہ میں ہے اسے نگل لے تو کیا روزہ فاسد ہوجائے گا؟

ج : ایسی صورت میں روزہ فاسد نہ ہوگا۔

201 : اگر روزہ کی حالت میں دانت نکلوایا اس طرح کہ خون کا کوئی قطرہ حلق کے اندر نہ جائے تو کیا ایسی صورت میں روزہ فاسد ہوجائے گا۔

ج : نہیں! ایسی صورت میں روزہ فاسد نہ ہوگا۔

202 : روزہ کی حالت میں اگر بتی، لوبان، صندل، عود اور دیگر خوشبودار اشیاء کی اگر کسی کمرہ میں دھونی دی گئی ہو اور وہاں ان چیزوں کی خوشبو پھیلی ہوئی ہو لیکن ان چیزوں کا دھواں باقی نہ رہا ہو بلکہ

ہوا میں تحلیل ہو گیا ہو تو ایسے کمرہ میں جانے اور خوشبو سونگھنے سے روزہ فاسد ہو گا یا نہیں؟

ج : ایسی صورت میں روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

203 : روزہ کی حالت میں روزہ دار کو ہر قسم کا عطر، مشک وعنبر ہر قسم کے پھول کی خوشبو سونگھنا جائز ہے یا نہیں؟

ج : جائز ہے، اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

204 : روزہ کی حالت میں بھول کر خوب پیٹ بھر کر کھا پی لیا تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

ج : بھول کر چاہے پیٹ بھر کر کھالے روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن یاد آ جانے کے بعد ایک لقمہ بھی کھالے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

205 : روزہ کی حالت میں نکسیر پھوٹ گئی یعنی ناک سے خون بہنا شروع ہو گیا تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

ج : نہیں! اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

206 : روزہ کی حالت میں گرمی کی شدت کی وجہ سے بار بار غسل کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج : درست ہے۔

207 : روزہ کی حالت میں ماں اپنے بچے کو دودھ پلا سکتی ہے یا نہیں؟

ج : پلا سکتی ہے۔

208 : روزہ کی حالت میں جان بوجھ کر حقہ یا بیڑی یا سگریٹ پی لے تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا قضا بھی لازم ہے اور کفارہ بھی......

209 : روزہ کی حالت میں روزہ دار کا کسی بیمار کو خون دینا کیسا ہے؟

ج : مکروہ ہے، اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

210 : روزہ کی حالت میں ناک اور کان میں دوا یا تیل ڈالنے سے روزہ فاسد ہو گا یا نہیں؟

ج : روزہ فاسد ہو جائے گا۔

211 : روزہ کی حالت میں وکس (Vickes) ان ہلر (Inheler)، ناس، اٹلوس وغیرہ جن کی تیزی دماغ تک پہنچتی ہے کیا ان کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

ج : ہاں! روزہ ٹوٹ جائے گا قضا لازم ہوگی۔

212 : رمضان المبارک میں ایک شخص بیمار تھا کسی دن روزہ رکھتا اور کسی دن افطار کر لیتا اس نے ایک دن روزہ کی نیت کی پھر صبح کی نماز کے بعد روزہ توڑ دیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج : اس پر قضا واجب ہے کفارہ واجب نہیں۔

213 : اگر کسی کو روزہ یاد ہے، وضو کرتے ہوئے حلق کے اندر پانی چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ کی قضا واجب ہے کفارہ واجب نہیں۔

214 : رمضان المبارک کا روزہ بغیر کسی عذر شرعی کے جان بوجھ کر توڑنے کا کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں۔

215 : اگر کسی نے جان بوجھ کر قے کر لیا بشرطیکہ وہ قے منہ بھر کر ایک ہی مجلس میں ہو تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ کی قضا واجب ہے۔

216 : اگر کوئی شخص سحری کے بعد منہ میں پان رکھ کر سو گیا اور صبح ہونے کے بعد آنکھ کھلی تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ نہیں ہوا، قضا لازم ہے، کفارہ لازم نہیں ہے۔

217 : کیا رمضان المبارک کے قضا یا کفارہ کے روزوں میں رات ہی سے نیت کرنا ضروری ہے؟

ج : ہاں! رات ہی سے نیت کرنا ضروری ہے۔ اگر رات سے نیت نہیں کی تو قضا یا کفارہ کا روزہ ادا نہ ہوگا بلکہ وہ روزہ نفل ہوگا۔

218 : اگر مکھی یا مچھر منہ کے اندر داخل ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

ج : اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

219 : اگر جمائی آئی اور منہ کھولا اتنے میں چھت کا پانی پرنالہ سے یا بارش کے قطرے آسمان سے حلق میں داخل ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ کی صرف قضاء لازم ہے۔

220 : آنکھ کے آنسو یا چہرے کا پسینہ اگر منہ میں اتنی کثیر مقدار میں داخل ہو جائے کہ پورے منہ کا مزہ نمکین ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ فاسد ہو جائے گا۔

221 : اگر کسی نے کسی روزہ دار کو بھول کر کھاتے ہوئے دیکھا تو کیا دیکھنے والے پر واجب ہے کہ وہ اس کو کھانے سے روکے؟

ج : اگر روزہ دار اس قدر طاقتور ہے کہ روزہ سے اس کو زیادہ تکلیف نہیں ہوتی تو روزہ یاد دلانا واجب ہے اور اگر اس شخص میں روزہ رکھنے کی طاقت وقوت نہ ہو روزہ سے اس کو تکلیف ہوتی ہو تو اس کو یاد نہ دلائے بلکہ کھانے دے۔

222 : اگر کوئی شخص روزہ کی حالت میں سرمہ لگائے تو کیا حکم ہے؟

ج : روزہ کی حالت میں سرمہ لگانا درست ہے۔

223 : اگر کسی نے آنکھوں میں دوا ٹپکائی اور اس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا تو کیا حکم ہے؟

ج : اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

224 : دانتوں میں گوشت کا ریشہ اٹکا ہوا تھا یا چھالیہ کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز اٹکی ہوئی تھی اس کو منہ سے باہر نہیں نکالا اپنے آپ ہی وہ حلق میں چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں دیکھا جائے گا کہ وہ ریشہ یا ٹکڑا چنے کے برابر یا اس سے زیادہ ہے اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر چنے سے کم مقدار میں ہے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

225 : روزہ کی حالت میں دوپہر کو ایک شخص سو گیا جب اٹھا تو اس کے دانتوں میں خون تھا یہ یقین نہیں کہ سونے کی حالت میں خون منہ میں گیا یا نہیں ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

226 : منہ سے اگر خون نکلے اور روزہ کی حالت میں تھوک کے ساتھ وہ خون نگل جائے تو کیا حکم ہے

ج : اگر خون تھوک سے کم ہو اور خون کا مزہ حلق میں محسوس نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا ورنہ ٹوٹ جائے گا.

227 : جو شخص منہ میں ہر وقت مصنوعی دانت لگاتا ہے کیا اس سے روزہ میں کوئی فرق آئے گا؟

ج : اس سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

228 : پائیریا کے مرض کی وجہ سے مسوڑوں میں پیپ آجاتی ہے، اس کو تھوک کے ساتھ نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

ج : پائیریا ایک مستقل مرض ہے، پیپ منہ میں پیدا ہوتی ہے اس سے احتراز ممکن نہیں ہے، پیپ کی مقدار بھی کم ہوتی ہے لہٰذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

229 : روزہ کی حالت میں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اوران کے ساتھ پانی آتا ہے کیا اس سے روزہ پراثر آئے گا؟

ج : نہیں،اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں آئے گا۔

230 : روزہ کی حالت میں کوئلہ چبا کردانت مانجھنا کیسا ہے؟

ج : مکروہ ہے۔

231 : مسواک کرتے وقت اس کا ریشہ پیٹ میں چلا گیا اور کوشش کے باوجود باہر نہ نکلا تو کیا حکم ہے؟

ج : اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

232 : ٹوتھ پیسٹ یا ٹوتھ پاوڈر کا استعمال روزہ کی حالت میں درست ہے یا نہیں؟

ج : ان دونوں میں محسوس ذائقہ ہوتا ہے روزہ کی حالت میں اس کا استعمال مکروہ ہے،عذر کی بناء پر کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ اس کا اثر حلق میں نہ جائے۔

233 : اگر روزہ کی حالت میں کوئی شخص رومال بھگو کر سر پر اوڑھ لے تاکہ روزہ میں تخفیف ہو تو کیا یہ مکروہ ہے؟

ج : ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے۔

234 : گذشتہ رمضان کے قضا روزے باقی ہیں کیا ایسی صورت میں اس رمضان کے ادا روزے رکھ سکتے ہے؟

ج : اس رمضان میں ادا روزے ہی رکھنا چاہئے، رمضان کے بعد گزشتہ رمضان کے قضا روزے رکھے۔

235 : اگر کئی سال کے قضا روزے باقی ہوں تو کیا دن اور تاریخ متعین کر کے روزے رکھنا چاہئے یا جتنے روزے قضا ہوں اتنے روزے گن کر رکھ لینا چاہئے۔

ج : ایسی صورت میں تاریخ مقرر کر کے قضا کی نیت کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ جتنے روزے قضا ہوں اتنے ہی روزے رکھ لینا چاہئے۔

236 : رمضان کے مہینہ میں اگر کوئی روزہ کی حالت میں بے ہوش رہا تو کیا اس روزہ کی قضا کرنا چاہئے؟

ج : جس دن بے ہوش رہا اس ایک کی دن قضا واجب نہیں ہے کیونکہ اس دن کا روزہ نیت کی وجہ سے درست ہو گیا، بشرطیکہ حلق میں دوا یا غذا نہ ڈالی گئی ہو۔

237 : اگر ماہِ رمضان میں کئی دن بے ہوش رہا تو جتنے دن بے ہوش رہا ان دنوں کے روزوں کی قضا کرنی چاہئے یا قضا لازم نہیں؟

ج : ایسی صورت میں قضا لازم ہے۔

238 : اگر کوئی شخص پورے رمضان میں بے ہوش رہا تو کیا حکم ہے؟

ج : پورے رمضان کے روزوں کی قضا لازم ہے یہ نہ سمجھے کہ سارے روزے معاف ہو گئے۔

239 : اگر رمضان بھر مجنون رہا اور یہ دیوانگی باقی رہی تو کیا ایسی صورت میں رمضان کے روزوں کی قضا واجب ہوگی؟

ج : ایسی صورت میں رمضان کے کسی بھی روزے کی قضا واجب نہیں ہوگی۔

240 : اگر کوئی شخص جان بوجھ کر خوشبو کی کوئی چیز جلا کر اس کا دھواں اپنی طرف لے گا اور وہ دھواں حلق میں جائے گا تو کیا روزہ فاسد ہو جائے گا؟

ج : جی ہاں! روزہ فاسد ہو جائے گا۔

241 : اگر کسی روزہ دار کے منہ یا حلق میں بغیر اختیار اور اِرادہ کے دھواں چلا جائے تو کیا حکم ہے

ج : اس صورت میں روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

242 : کسی نے کنکری یا لوہے کا ٹکڑا یا ایسی کوئی چیز جو کھائی نہیں جاتی کھالی تو کیا حکم ہے؟

ج : روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہے، کفارہ نہیں ہے۔

243 : روزہ کی حالت میں رنگین دھاگہ منہ میں لے کر بٹا اور تھوک میں اس کا رنگ آ گیا پھر اس نے اس تھوک کو نگل لیا تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا لازم ہوگی۔

244 : روزہ کی حالت میں کلی کرتے وقت حلق میں پانی چلا گیا اور اس وقت روزہ یاد تھا تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء واجب ہے۔

245 : روزہ کی حالت میں دانت یا داڑھ نکلوانا اور منہ میں دوا لگانا جائز ہے یا نہیں؟

ج : شدید ضرورت ہو تو جائز ہے اور بغیر ضرورت کے مکروہ ہے۔ اگر خون یا دوا پیٹ کے اندر چلی جائے اور خون تھوک پر غالب ہو یا برابر ہو یا خون کا مزہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا واجب ہوگی۔

246 : ناک اور کان میں تر دوا (Liquid) ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

ج : روزہ ٹوٹ جائے گا۔

247 : روزہ کی حالت میں پانی میں غوطہ لگانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

ج : اگر پانی حلق کے اندر چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ صرف غوطہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

248 : غرغرہ کرنے میں اگر پانی حلق سے اتر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

ج : ایسی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا۔

249 : کسی تنکے وغیرہ سے کان کھجلایا اور تنکے پر کان کا میل ظاہر ہوا اور پھر اس تنکے کو کان میں ڈالا اس طرح کئی مرتبہ کیا تو کیا حکم ہے؟

ج : اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

250 : بغیر سحری کے روزہ رکھا، شدید پیاس لگنے پر روزہ توڑ لیا اس صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : اگر بیمار ہونے یا ہلاک ہونے کا خوف تھا تو اس صورت میں صرف قضا لازم ہے، ورنہ کفارہ بھی واجب ہوگا۔

251 : ایک شخص ملازم ہے اس کے ذمہ دار نے دھوپ میں کام کرنے کا حکم دیا ہے، اس ملازم نے صحت خراب ہونے کے خوف سے روزہ توڑ دیا تو کیا حکم ہے؟

ج : اگر پیاس کی شدت سے ہلاک ہونے یا بیمار ہونے کا اندیشہ تھا تو قضاء لازم ہوگی کفارہ واجب نہیں ہوگا۔

252 : رمضان میں غروب سے پہلے بادل چھا گئے ایسی صورت میں یہ سمجھ کر کہ غروب آفتاب ہوگیا افطار کرلیا بعد میں سورج نظر آیا تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : اس صورت میں قضا لازم ہے کفارہ نہیں۔

253 : اگر کسی نے نفل روزہ رکھا کیا اس نفل روزہ کو شروع کرنے کے بعد پورا کرنا ضروری ہے؟

ج : جو نفل روزہ قصداً شروع کیا گیا ہو شروع کرنے کے بعد اس کا پورا کرنا ضروری ہے، اگر توڑ دیا تو صرف قضا ضروری ہے۔

254 : کوئی مسافر اگر نصف النہار کے بعد مقیم ہو جائے اور رمضان کا مہینہ ہو تو کیا حکم ہے؟

ج : باقی دن میں روزے دار کی طرح کھانے پینے سے اجتناب کرنا مستحب ہے اور اس دن کے روزے کی قضا کرنا واجب ہے۔

255 : اگر کسی مجنون کو ماہِ رمضان میں نصف النہار کے بعد افاقہ ہوا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج : اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ باقی دن غروب تک روزہ داروں کی طرح کھانے پینے سے اجتناب کرے اور روزہ کی قضاء کرے۔

256 : اگر ماہِ رمضان میں کوئی شخص بے ہوش تھا نصف النہار کے بعد ہوش میں آ گیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج : اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ باقی دن غروب تک روزہ داروں کی طرح کھانے پینے سے اجتناب کرے اور روزہ کی قضا کرے۔

257 : اگر کوئی کافر ماہِ رمضان میں نصف النہار کے بعد مسلمان ہو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج : اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ باقی دن روزہ داروں کی طرح کھانے پینے سے پرہیز کرے اور اس دن کے روزہ کی قضا کرے۔

258 : اگر کوئی بیمار ماہِ رمضان میں نصف النہار کے بعد تندرست ہو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج : اس کے لئے حکم یہ ہے کہ باقی دن روزہ داروں کی طرح کھانے پینے سے پرہیز کرے اور اس دن کے روزہ کی قضا کرے۔

259 : ماہِ رمضان میں اگر کسی کا روزہ کسی وجہ سے ٹوٹ گیا تو ایسا شخص کیا باقی دن کھا پی سکتا ہے؟

ج : ایسے شخص کے لئے دن میں کچھ کھانا پینا درست نہیں سارے دن روزہ داروں کی طرح رہنا چاہئے

260 : کسی شخص نے رمضان میں روزہ کی نیت ہی نہیں کی، اس لئے وہ دن کے اوقات میں کھا پی رہا ہے کیا اس پر کفارہ واجب ہے؟

ج : اس پر کفارہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ اس نے روزہ کی نیت ہی نہیں کی، کفارہ اس وقت ہے جب کہ نیت کر کے توڑ دے۔

261 : قضا کے روزے پہلے رکھنا چاہئے یا کفارہ کے روزے؟

ج : قضا کے روزے پہلے رکھے جائیں، اس کے بعد مسلسل کفارہ کے روزے رکھے جائیں۔

262 : اگر کسی نے پہلے کفارہ کے روزے رکھ لئے اور اس کے بعد قضاء کے روزے رکھے تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسا کرنا بھی جائز ہے۔

263 : اگر ایسا بوڑھا جس میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو رمضان کے پورے روزوں کا فدیہ ایک ہی محتاج کو دیدے تو کیا یہ درست ہے؟

ج : جی ہاں! درست ہے۔

264 : کفارے کے روزے دو مہینے ہیں یا ساٹھ دن روزے رکھنا ہے یا اٹھاون دن یا انسٹھ دن وضاحت فرمائیے؟

ج : اگر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے روزے شروع کئے تو چاند کے حساب سے دو ماہ پورے کرلے اور اگر پہلی تاریخ سے شروع نہیں کئے تو ساٹھ روزے پورے کرلے۔

265 : جس کے ذمہ روزے کا کفارہ ہو اور وہ طالب علم ہو یا حفظ کلام اللہ میں لگا ہوا ہو تو اگر وہ روزہ رکھتا ہو تو علم حاصل کرنے میں نقصان ہوتا ہے اگر نہیں رکھتا تو سخت مواخذہ ہے ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : کفارے کے روزوں میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے اگرچہ حفظ قرآن اور تحصیل علم میں حرج لازم آجائے۔

266 : کیا روزے کے کفارہ کی رقم سے مدرسہ کی ضروریات کی چیزیں خریدنا یا مسجد تعمیر کرنا درست ہے

ج : درست نہیں ہے۔

267 : روزہ کی حالت میں ہونٹوں پر سرخی لگانا جائز ہے یا نہیں؟

ج : جائز ہے، البتہ منہ کے اندر جانے کا احتمال ہو تو مکروہ ہے اور یہ بھی غور کرلیں کہ وہ سرخی کسی ناپاک چیز کی تو نہیں ہے۔

268 : اگر کسی عورت کے ماہِ رمضان کے روزے قضا ہو جائیں تو کیا اس کا شوہر اس کی طرف سے خود قضا روزے رکھ سکتا ہے؟

ج : عورت کے روزوں کی قضا خود عورت کو رکھنا چاہئے، شوہر کے رکھنے سے عورت کے روزے ادا نہیں ہوتے۔

269 : جب بچہ میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو کیا اس کو روزہ رکھنے کا حکم دیا جائے گا؟

ج : ہاں! روزہ رکھنے کا اس کو حکم دیا جائے گا۔

270 : اگر روزہ رکھنے سے بچہ کو ضرر ہوگا تو کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں بچہ کو روزہ رکھنے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

271 : روزہ رکھائی کی رسم کے بارے میں کیا خیال ہے؟

ج : روزہ رکھائی کی رسم اسلامی رسم نہیں ہے، بچہ کے پہلے روزہ کے لئے بڑی بڑی دعوتیں کرنا، نئے کپڑے بنوانا، قسم قسم کی مٹھائیاں بچہ کی افطاری کے لئے لانا، اسراف کرنا فضول خرچی ہے، حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے اس کا کہیں ثبوت نہیں ہے۔ بچہ کی حوصلہ افزائی کے لئے قریبی رشتہ داروں کو بلایا جائے۔

272 : ایک شخص کو بھوکا رہنے کی وجہ سے نکسیر پھوٹ جاتی ہے، اسی حالت میں اس کے دو تین رمضان گزر گئے ہیں آئندہ بھی کم اُمید ہے کہ صحت ہو، ایسی صورت میں اس بیمار کے لئے شریعت میں کیا حکم ہے؟

ج : اگر ایسے شخص کو مرض سے افاقہ ہو اور صحت کی مدت اتنی ملے کہ اس میں قضاء کر سکتا ہے تو روزے کی قضاء اس کے ذمہ واجب ہے، ورنہ قضاء بھی اس پر نہیں ہے۔

273 : ایک شخص دمہ کا مریض ہے ایک روزہ رکھ کر پھر دوسرا روزہ نہیں رکھ سکتا اس شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

ج : اس شخص کے لئے روزوں کی قضا لازم ہے، فدیہ دینا کافی نہیں ہے۔

274 : پیشاب بند ہونے کی صورت میں ڈاکٹر مثانہ میں نلی ڈال کر پیشاب کراتے ہیں ایسی صورت میں روزہ کا کیا حکم ہے؟

ج : اس صورت میں روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

275 : ایک شخص خونی بواسیر کے مرض میں مبتلا ہے جب بھی روزہ رکھتا ہے خون آنے لگتا ہے اور بواسیر کی تکلیف بڑھ جاتی ہے ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسے بیمار کو رمضان میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے، جب تندرست ہو جائے تو قضا کر لے

276 : ایک شخص شگر (ذیابطیس) کی بیماری میں مبتلا ہے، جس کی وجہ سے کمزوری ہو جاتی ہے اور روزہ رکھنا دشوار ہو جاتا ہے ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسے مریض کے لئے رمضان میں روزہ نہ رکھنا درست ہے لیکن جب تک صحت کی توقع ہو فدیہ دینا کافی نہیں ہے اور اگر صحت کی اُمید ہی نہ رہے تو روزوں کا فدیہ دے دے۔

277 : ایک ایسا آدمی جس کو ٹی بی کا مرض ہے، حکیمِ حاذق نے اس کو روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دیا ہے کیا ایسی صورت میں اس کے لئے روزہ چھوڑنا درست ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ چھوڑ دے اور بعد میں قضا کرے۔

278 : اگر ایک آدمی بیمار ہے لیکن کمزوری ابھی باقی ہے اگر روزہ رکھے گا تو غالب گمان یہ ہے کہ پھر بیمار پڑ جائے گا تو کیا ایسی صورت میں روزہ نہ رکھنا درست ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ نہ رکھنا درست ہے، بعد میں قضاء کرے۔

279 : روزہ کی حالت میں پال کتے نے کاٹ دیا اور اسی حالت میں انجکشن دیا گیا تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا

ج : پاگل کتے کے کاٹنے پر انجکشن لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

280 : کیا سفر میں روزہ چھوڑ دینا جائز ہے؟

ج : سفر خواہ جائز ہو یا ناجائز، مشقت والا ہو یا بغیر مشقت والا، ہر حال میں روزہ نہ رکھنا سفر کی حالت میں جائز ہے۔

281 : اگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ چھوڑنا مستحب ہے یا روزہ رکھ لینا مستحب ہے؟

ج : روزہ رکھ لینا مستحب ہے۔

282 : اگر سفر ایک روز کا ہو تو کیا ایسی صورت میں بھی مسافر روزہ چھوڑ سکتا ہے؟

ج : اگر سفر ۴۸ میل یا اس سے زیادہ کا ہو تو مسافر روزہ چھوڑ سکتا ہے، چاہے ایک ہی دن کا سفر کیوں نہ ہو

283 : اگر سفر کے دوران کسی جگہ پندرہ دن رہنے کی نیت سے ٹھہر جائے تو کیا روزہ چھوڑنا درست ہے؟

ج : اس صورت میں روزہ چھوڑنا درست نہیں ہے، ہاں! اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کی ہو تو روزہ نہ رچھوڑنا درست ہے۔

284 : ایک شخص کا اِرادہ صبح کے وقت سفر کا ہے کیا ایسے شخص کے لئے سحری کرنا اور روزہ رکھنا ضروری ہے؟

ج : اس شخص کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے، روزہ چھوڑنا درست نہیں، اگرچہ دن میں سفر کا پختہ اِرادہ ہو۔

285 : سفر میں روزہ رکھنے کا اِرادہ نہیں تھا مگر زوال سے ایک گھنٹہ پہلے ہی اپنے گھر پہنچ گیا اور اب تک کچھ کھایا پیا بھی نہیں ہے تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں حکم یہ ہے کہ روزہ کی نیت کرلے اس لئے کہ نیت کا وقت باقی ہے۔

286 : سفر میں روزہ رکھنے کا اِرادہ نہیں تھا مگر زوال سے ایک گھنٹہ پہلے ایک ایسے شہر یا مقام پر پہنچ گیا، جہاں پندرہ دن یا اس سے زیادہ قیام کا اِرادہ ہے تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ کی نیت کرے اس لئے کہ اب وہ مقیم ہو گیا اور نیت کا وقت بھی باقی ہے۔

287 : اگر روزہ سے بچنے کے لئے سفر کرتا ہے تو اس کا یہ عمل کیسا ہے؟

ج : اس کا یہ عمل بہت برا ہے۔

288 : ایک شخص نے سفر کی حالت میں روزہ کی نیت کر لی مگر بعد میں ہمت نہ ہوئی اور نیت بدل دی اور کھا پی لیا تو کیا حکم ہے؟

ج : اس پر قضا ہے کفارہ نہیں۔

289 : کیا سفر کی حالت میں حضور ﷺ نے روزہ توڑ دیا تھا؟

ج : ہاں! رمضان شریف میں مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے تو راستہ میں مقام عسفان پر پانی منگوایا اور صحابہؓ کو بتا کر روزہ افطار کیا پھر مکہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا۔

290 : مسافر نے سفر کی حالت میں روزے نہیں رکھے واپس ہو کر روزوں کا فدیہ دے دیا کیا یہ درست ہے؟

ج : مسافر نے سفر کی حالت میں جو روزے چھوڑ دیئے ہیں ان کی قضا ضروری ہے، فدیہ کافی نہیں ہے

291 : سفر کی حالت میں چھوٹے ہوئے روزوں کی قضاء ضروری ہے یا نہیں؟

ج : ہاں! اگر سفر کے بعد قضاء کا وقت ملے یعنی زندگی باقی رہے تو قضاء رکھنا ضروری ہے۔

292 : ایک شخص رمضان شریف میں مسافر ہوا اور وہ روزے سے نہیں تھا اور انتقال کر گیا اس کے روزوں کا حکم کیا ہے؟

ج : اس کے ذمہ روزہ کی قضا لازم نہیں ہے اور فدیہ دینا یا فدیہ کی وصیت کرنا بھی اس پر ضروری نہیں ہے.

293 : جو لوگ ماہِ رمضان المبارک میں بغیر عذر کے روزہ نہیں رکھتے اور علانیہ طور پر کھاتے پیتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج : ایسے لوگ فاسق ہیں اور اسلامی شعار کی توہین کرنے والے ہیں۔

294 : گرما کے موسم میں جبکہ اٹھارہ گھنٹے روزہ رکھنا پڑے تو کیا روزہ کے بدلہ فدیہ دینے کی شریعت میں گنجائش ہے؟

ج : گنجائش نہیں ہے؟ روزہ ہی رکھے، اگر بیماری کی وجہ سے نہ رکھ سکے تو بعد میں قضاء کرے۔

295 : شیخ فانی کسے کہتے ہیں؟

ج : شیخ فانی اس کو کہتے ہیں جو زندگی کے آخری اسٹیج پر پہنچ چکا ہو اور فرائض کی ادائیگی سے عاجز ہو جسمانی طاقت گھٹتی جارہی ہو اور آئندہ امید نہ ہو کہ یہ روزہ رکھ سکے گا۔

296 : کیا سردیوں میں روزہ رکھنے کا ثواب کم ملتا ہے؟

ج : ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

297 : جو شخص ماہِ رمضان میں روزہ تو رکھتا ہے مگر نماز نہیں پڑھتا تو کیا ایسے شخص کا روزہ ہو جائے گا

ج : روزہ تو ہو جاتا ہے، البتہ نماز چھوڑنے کا گناہ تو بہر حال رہے گا، روزہ نماز پر موقوف نہیں ہے۔

298 : اگر کوئی روزہ کی حالت میں ہو اور اس پر نزع کی حالت طاری ہو جائے تو کیا ایسی صورت میں اس کو پانی یا شربت وغیرہ دے سکتے ہیں؟

ج : ایسی صورت میں روزہ افطار کرا دینا چاہیئے اور شربت یا پانی وغیرہ دے دینا چاہیئے۔

299 : روزہ کی حالت میں زبان سے لفافہ کا گوند لگا کر بند کر دیا تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ج : اگر زبان سے لفافہ کا گوند چاٹ کر تھوک نگل گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر چاٹنے کے بعد تھوک دیا تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا مگر ایسا کرنا مکروہ ہے۔

300 : اگر رمضان میں بی۔اے، بی۔کام یا اس قسم کے عصری علوم کے امتحانات آجائیں اور روزہ رکھنے کی حالت میں امتحان کی تیاری میں مشکلات ہو اور خلل کا اندیشہ ہو تو کیا روزہ چھوڑنے کی گنجائش ہے؟

ج : ایسی صورت میں روزہ چھوڑنے یا توڑنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

301 : اگر کسی نے روزہ کی حالت میں باجا یا بانسری بجائی تو کیا اس سے روزہ پر کوئی اثر پڑے گا؟

ج : روزہ فاسد نہیں ہوگا مگر اس عمل کا گناہ ضرور ہوگا۔

302 : اگر کسی کو اختلاج (گھبراہٹ) کا مرض ہے اور روزے کی برداشت نہیں ہوتی تو کیا روزہ چھوڑنے کی گنجائش ہے؟

ج : روزہ معاف تو نہیں ہے، قضا کرنا واجب ہے۔

303 : کیا غیبت کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج : غیبت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن مکروہ ہوجاتا ہے۔

304 : ماہِ شوال کے چھ نفل روزوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج : ماہِ شوال کے چھ روزے متفرق رکھنا بہتر اور مستحب ہے اور مسلسل رکھنا بھی درست ہے۔

305 : اگر کوئی شخص عید کے دن روزہ رکھنے کی منت مانے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

ج : عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے، اس کے بدلے کسی اور دن روزہ رکھ لینا چاہئے، منت پوری ہوجائے گی، جس دن روزہ حرام ہے اس دن روزہ رکھنے کی منت ماننا نہیں چاہئے۔

306 : اگر کسی نے سال بھر روزہ رکھنے کی منت مانی تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

ج : وہ عیدین میں اور ذی الحجہ کی گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ کو روزہ نہ رکھے باقی دنوں میں روزہ رکھ لے

307 : اگر کسی نے یہ منت مانی کہ اگر فلاں کام ہوجائے تو کل ہی روزہ رکھوں گا تو کیا اسی دن روزہ رکھنا ضروری ہے؟

ج : ایسی صورت میں اسی دن روزہ رکھنا ضروری نہیں، جب چاہے روزہ رکھ لے۔

308 : عورت کا بغیر شوہر کی اجازت کے نفل روزہ رکھنا درست ہے یا نہیں؟

ج : درست نہیں، شوہر سے اجازت لینا چاہئے۔

309 : روزہ کی حالت میں ہری مسواک کا استعمال جو کسی قدر منہ میں گھل جاتی ہے مکروہ ہے یا نہیں؟

ج : ایسی مسواک کا استعمال کرنا مکروہ ہے۔

310 : رمضان کے روزوں کا فدیہ رمضان آنے سے پہلے دیدینا درست ہے یا نہیں؟

ج : فدیہ رمضان کے آنے سے واجب ہوتا ہے، اس لئے رمضان شروع ہونے سے پہلے فدیہ دینا درست نہیں، البتہ رمضان شروع ہونے کے بعد آئندہ دنوں کا فدیہ بھی ایک دم دے سکتے ہیں۔

311 : فدیہ کی رقم سے کسی مقروض غریب آدمی کا قرض ادا کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج : درست نہیں ہے، البتہ اس مقروض غریب آدمی کو فدیہ کی رقم دیدیں وہ قرض ادا کرلے گا۔

312 : فدیہ کی رقم سے کپڑا خرید کر غریبوں میں تقسیم کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج : درست ہے۔

313 : ماہِ رمضان میں روزہ کی حالت میں ٹی وی دیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج : عام حالات میں ہی ٹی وی دیکھنے سے پرہیز کرنا واجب ہے، تو روزہ کی حالت میں اس سے اور زیادہ پرہیز کرنا چاہئے اور روزہ کا مقصد تقویٰ و پرہیز گاری ہے، اب آپ ہی بتائیے کہ ٹی وی دیکھنے سے کیا تقویٰ پیدا ہوسکتا ہے۔

314 : روزہ کی حالت میں بال کاٹنے یا ناخن تراشنے سے کیا روزہ مکروہ ہوتا ہے؟

ج : روزہ مکروہ نہیں ہوتا۔

315 : روزہ کی حالت میں زوال کے بعد غسل کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج : روزہ کی حالت میں غسل زوال سے پہلے بھی کیا جاسکتا ہے اور زوال کے بعد بھی غسل کیا جاسکتا ہے۔

316 : کیا سلینڈر گیس سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

ج : سلینڈر گیس سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

317 : روزے کی حالت میں کھارے پانی سے کلی کرنے سے کیا روزہ پر کوئی اثر پڑے گا؟

ج : پانی میٹھا ہو یا کھارا اس سے وضو کرنے یا کلی کرنے سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

318 : ماہِ رمضان المبارک میں غیر مسلم روزہ دار مسلمان بھائیوں کا تعاون کن کن صورتوں میں کرسکتے ہیں؟

ج : جو مسلمان ان کی دوکانوں یا ان کے کارخانوں میں کام کریں ان کو وقت کے معاملہ میں ممکن حد تک رعایت کریں تا کہ مسلمان رمضان المبارک میں اپنے مذہبی فرائض ادا کرسکیں۔ اسی طرح ان مسلمان روزہ داروں کے ذمہ جو کام ہے اس کام کو کچھ ہلکا کردیں تا کہ انہیں روزہ رکھنے میں سہولت رہے۔

319 : ماہِ رمضان المبارک میں بہت سے اِدارے یا دوکاندار نظام الاوقات شائع کر کے تقسیم کرتے ہیں اس کا ایک مفید پہلو یہ ہے کہ اس سے لوگوں کو اوقات سحری وافطار دیکھنے میں آسانی ہوتی ہے لیکن لوگ اس کو اِدھر اُدھر پھینک دیتے ہیں اور گندی جگہوں میں ڈال دیتے ہیں، کیا ایسی صورت میں شائع کرنے والے ذمہ دار ہیں؟

ج : ایسی صورت میں شائع کرنے والوں کا کوئی قصور نہیں ہے، استعمال کرنے والوں کو چاہئے کہ وہ اس کا احترام کریں اس لئے کہ اس میں دعاء اور نیت ہوتی ہے۔ میرا مشورہ شائع کرنے

والوں سے یہ ہے کہ وہ نظام الاوقات پر تحریر کریں کہ اس کا احترام کریں اور اِدھر اُدھر نہ پھینکیں۔

320 : بعض لوگ اپنے چار پانچ سال کے بچوں کو بھی روزہ رکھواتے ہیں کیا ان کا یہ عمل درست ہے؟

ج : سات سال کی عمر سے اگر روزہ کی ابتدا کی جائے تو بہتر ہے، چار پانچ کے سال چھوٹے بچوں میں اس قدر برداشت کی قوت نہیں ہوتی اور ان میں روزہ کا شعور بھی نہیں ہوتا، بچے اس قابل ہوجائیں کہ وہ نیت کرسکیں کہ وہ روزہ رکھ رہے ہیں۔

321 : ایک شخص سعودی عرب میں رہا اور اس نے وہاں تیس روزے مکمل کئے پھر ہندوستان آیا تو یہاں ابھی رمضان باقی تھا کیا ایسے شخص کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اکتیسواں روزہ رکھے؟

ج : ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ ہندوستان پہنچ کر مزید ایک روزہ رکھے۔

322 : ایک شخص نے سعودی عرب میں سحری کی اور سفر کا آغاز کیا اور وہاں سے ہندوستان یا پاکستان پہنچا ایسے شخص کو افطار کب کرنا چاہئے جبکہ سعودی عرب اور ہندو پاک میں دو ڈھائی گھنٹہ کا فرق ہوتا ہے اور بعض مما لک سے تو چار پانچ گھنٹوں کا فرق ہوتا ہے؟

ج : جس جگہ افطار کر رہا ہے اس جگہ کی افطار کے وقت کا اعتبار رہے، چاہے وقت بڑھ جائے یا گھٹ جائے۔

323 : قرآن مجید کی کس آیت میں ایمان والوں سے خطاب کرتے ہوئے روزہ کی فرضیت کا اعلان کیا گیا ہے؟

ج : سورۃ البقرہ کی آیت نمبر (۱۸۳) ایک سو تراسی میں روزہ کی فرضیت کا اعلان کیا گیا ہے۔

324 : وہ کونسی آیت ہے تلاوت فرمایئے جس میں روزہ کی فرضیت کا اعلان کیا گیا ہے؟

ج : سنیئے اور غور سے سنیئے ......

یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

325 : قرآن مجید کی جس آیت میں روزہ کی فرضیت کا اعلان کیا گیا ہے اس کا ترجمہ بیان فرمایئے

ج : اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ اس توقع پر کہ تم متقی بن جاؤ۔

326 : قرآن مجید میں جن دنوں کو ” ایاماً معدودات“ گنتی کے چند دن کہا گیا ہے ان دنوں سے کونسے دن مراد ہیں؟

ج : گنتی کے ان دنوں سے ماہِ رمضان کے دن مراد ہیں۔

327 : کیا اُمتِ محمدیہ سے پہلے گزری ہوئی قوموں پر بھی روزے فرض تھے؟

ج : ہاں! گزری ہوئی قوموں پر بھی روزے فرض تھے۔

328 : روزہ کا مقصد کیا ہے؟

ج : روزہ کا مقصد یہ ہے کہ روزہ دار متقی و پرہیزگار بن جائے۔

329 : امام غزالیؒ نے روزے کے کتنے درجے بیان فرمائے ہیں؟

ج : امام غزالیؒ نے روزے کے تین درجے بیان فرمائے ہیں۔

330 : روزہ کا پہلا درجہ کیا ہے؟

ج : روزہ کا پہلا درجہ عام روزہ ہے۔

331 : عام روزہ سے کیا مراد ہے؟

ج : عام روزہ سے مراد کھانے پینے وغیرہ سے رُکے رہنا۔

332 : روزہ کا دوسرا درجہ کیا ہے؟

ج : روزہ کا دوسرا درجہ خاص ہے۔

333 : خاص روزہ سے کیا مراد ہے؟

ج : خاص روزہ سے مراد کھانے پینے وغیرہ سے رکے رہنے کے ساتھ ساتھ کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں اور دیگر اعضاء کو برے کاموں سے بچائے رکھنا ہے۔

334 : خاص روزہ کن لوگوں کا ہوتا ہے؟

ج : خاص روزہ صالحین کا ہوتا ہے۔

335 : روزہ کا تیسرا درجہ کیا ہے؟

ج : روزہ کا تیسرا درجہ خاص الخاص ہے۔

336 : خاص الخاص روزہ سے کیا مراد ہے؟

ج : خاص الخاص روزہ یہ ہے کہ کھانے پینے وغیرہ سے رُکے رہنے کے ساتھ ساتھ دنیوی فکروں سے اپنے دل کو بچائے اور دل کو صرف اللہ تعالیٰ کی طرف لگائے رکھے۔

337 : خاص الخاص روزہ کن مبارک لوگوں کا ہوتا ہے؟

ج : خاص الخاص روزہ نبیوں، صدیقوں اور مقربین کا ہوتا ہے۔

338 : روزہ داروں کے لئے قیامت کے دن کیا خاص اہتمام ہوگا؟

ج : قیامت کے دن جنت کے دروازوں میں سے ایک خاص دروازہ روزہ داروں کے لئے کھولا جائے گا جس میں صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔

339 : اس دروازہ کا نام کیا ہے جو قیامت کے دن روزہ داروں کے لئے کھولا جائے گا؟

ج : اس دروازہ کا نام باب الریان ہے جو قیامت کے دن روزہ داروں کے لئے کھولا جائے گا

340 : قیامت کے دن روزہ داروں کو کیا کہہ کر آواز دی جائے گی؟

ج : قیامت کے دن یہ آواز لگائی جائے گی کہ این الصائمون روزہ دار کہاں ہیں؟

341 : قیامت کے دن جب روزہ دار باب الریان سے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو پھر کیا کیا جائے گا؟

ج : جب روزہ دار باب الریان سے داخل ہو جائیں گے تو باب الریان بند کر دیا جائے گا پھر دوسرا کوئی اس دروازہ سے داخل نہ ہو سکے گا۔

342 : ریان کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج : ریان کے معنی ہیں پورا پورا سیراب

343 : روزہ دار میں اور جس دروازہ سے روزہ دار داخل ہونگے اس دروازے کے نام باب الریان میں کیا مناسبت ہے؟

ج : دنیا میں روزہ دار کو بھوکا پیاسا رہنا ہوتا تھا اب جنت میں سیرابی کے ساتھ کھانا پینا ہوگا۔

344 : حضور ﷺ نے ارکانِ اسلام میں سے کس رکن کے بارے میں یہ فرمایا کہ اس کے مثل کوئی عمل نہیں؟

ج : حضور ﷺ نے روزہ کے بارے میں فرمایا کہ اس کے مثل کوئی عمل نہیں

345 : کیا روزہ صرف کھانا پینا چھوڑ دینے کا نام ہے؟

ج : نہیں! بلکہ کھانے پینے کے ساتھ لغو یعنی بے کار کاموں اور بے حیائی اور بے شرمی کی باتوں کو چھوڑ دینے کا نام روزہ ہے۔

346 : روزہ کے صلہ کے سلسلہ میں حدیث قدسی میں کیا اِشارہ ملتا ہے؟

ج : حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

347 : اسلام کے ارکان میں سے کس رکن کو حضور ﷺ نے صبر کا آدھا حصہ قرار دیا؟

ج : حضور ﷺ نے روزہ کو صبر کا آدھا حصہ قرار دیا۔

348 : حضور ﷺ نے روزہ اور قرآن کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے روزہ اور قرآن کے بارے میں یہ فرمایا کہ دونوں سفارش کریں گے، قرآن مجید کہے گا کہ میں نے اس کو رات میں سونے سے روکے رکھا اور روزہ کہے گا کہ میں نے اس کو کھانے پینے وغیرہ سے روکے رکھا اور دونوں اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں گے۔

افطار

349 : افطار میں تاخیر افضل ہے یا تعجیل (جلدی کرنا)

ج : افطار میں تعجیل افضل ہے۔

350 : حضور ﷺ نے کن بندوں کے بارے میں یہ فرمایا کہ وہ سب سے زیادہ محبوب بندے ہیں؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سب سے زیادہ محبوب وہ بندے ہیں جو افطار میں جلدی کرتے ہیں

351 : کونسی دو قومیں افطار میں تاخیر کیا کرتی تھیں؟

ج : یہود و نصاریٰ افطار میں تاخیر کیا کرتے تھے۔

352 : حضور ﷺ نے افطار میں تعجیل کرنے والوں کے بارے میں کیا خوش خبری دی؟

ج : حضور ﷺ نے یہ خوش خبری دی کہ دین غالب رہے گا جب تک کہ لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

353 : افطار کس چیز سے کرنا افضل ہے؟

ج : کھجور سے افطار کرنا افضل ہے۔

354 : حضور ﷺ نے کھجور سے افطار کرنے کے سلسلہ میں کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں کوئی شخص روزہ افطار کرے تو کھجور پر افطار کرے کیونکہ وہ برکت ہے۔

355 : اگر کھجور نہ ملے تو کس چیز سے افطار کرنا چاہئے؟

ج : اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرنا چاہئے۔

356 : افطار کے وقت کیا دعاء پڑھنا چاہئے؟

ج : افطار کے وقت یہ دعاء پڑھنا چاہئے۔ **اللھم لک صمت و علیٰ رزقک افطرت**

357 : افطار میں مصروف ہونے کی وجہ سے نماز مغرب کی تکبیر تحریمہ چھوڑ دینا معیوب ہے یا نہیں؟

ج : افطار میں مصروف ہونے کی وجہ سے نماز مغرب کی تکبیر تحریمہ چھوڑ دینا معیوب ہے۔

358 : افطار سے پہلے اگر اجتماعی دعاء کی جائے تو کیا یہ درست ہے؟

ج : اگر افطار سے پہلے اجتماعی دعاء کو لازم نہ سمجھا جائے اور کبھی کبھی اجتماعی دعاء کر لی جائے تو گنجائش ہے۔ لیکن اس کو روزانہ کا معمول نہ بنایا جائے۔

359 : کیا مسجد میں افطار کرنا درست ہے؟

ج : چونکہ مغرب کی اذان اور جماعت میں زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا لہٰذا جماعت پانے کی غرض سے مسجد میں افطار کرنے کی گنجائش ہے۔

360 : مسجد میں جب افطار کی جائے تو کن باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟

ج : مسجد میں جب افطار کی جائے تو مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اعتکاف کی نیت کر لی جائے اس لئے کہ معتکف کے لئے مسجد میں کھانے کی اجازت ہے، دوسری بات یہ کہ مسجد کو آلودگی اور گندگی سے بچایا جائے، مسجد کی جانمازوں کو صاف رکھنے کی کوشش کی جائے اور دوسرے مصلیوں کو تکلیف پہنچانے سے پوری طرح پرہیز کرنا چاہیے۔

361 : کیا غیر مسلم کی افطار کی دعوت میں جانا درست ہے؟

ج : غیر مسلم کی دعوتِ افطار میں جانا درست ہے۔

362 : اگر کسی بینک کی طرف سے افطار کی دعوت دی جائے تو اس دعوت کا قبول کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج : اس دعوت کا قبول کرنا درست نہیں ہے، اس لئے کہ بینک کی آمدنی سود پر مبنی ہوتی ہے۔

363 : عموماً افطار کی دعوت میں مالداروں، عہدیداروں اور صاحبِ حیثیت لوگوں کو ہی دعوت دی جاتی ہے کیا اس قسم کا مزاج اسلامی تعلیمات کے موافق ہے؟

ج : دعوتوں میں غریبوں کو ضرور یاد رکھنا چاہئے جو لوگ صرف مالداروں، عہدیداروں اور

صاحب حیثیت لوگوں کو ہی بلاتے ہیں اور غریب مسلمانوں کو نظر انداز کرتے ہیں وہ اسلام کے مزاج کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

364 : افطار کی دعوت میں اگر لوگ فضول خرچی سے کام لیں تو کیا حکم ہے؟

ج : عام دعوتوں کی طرح افطار کی دعوت میں بھی اسراف درست نہیں ہے۔

365 : اگر سفر کی حالت میں بس یا ٹرین میں سوار ہوں اور افطار کا وقت ہو جائے اور افطار کرنے کے لئے نہ کھجور ہو اور نہ پانی تو ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

ج : روزہ دار کو پہلے سے افطار کے لئے کوئی نظم کر لینا چاہئے اگر اتفاق سے ایسا نہ ہو سکا اور مجبوری ہو تو آگے جہاں کچھ کھانے یا پینے کی کوئی چیز مل جائے وہاں روزہ دار افطار کر لے.

366 : ایک ایسا شخص جس کی آمدنی حرام ہو اور ثبوت سے یہ معلوم ہو کہ اس کی آمدنی حرام ہے تو کیا ایسے شخص کی دعوتِ افطار قبول کرنا درست ہے؟

ج : درست نہیں ہے۔

367 : جس شخص کی آمدنی مشکوک ہو تو کیا ایسے شخص کی دعوتِ افطار قبول کرنا درست ہے؟

ج : ایسی صورت میں پرہیز کرنا چاہئے مگر خواہ مخواہ کسی ثبوت کے بغیر کسی کے بارے میں شک یا بدگمانی پیدا کر لینا درست نہیں ہے۔

368 : بعض مسلمان افطار کی دعوت میں غریبوں کو نظر انداز کرتے ہیں اور غیر مسلم عہدیداروں اور مشہور و معروف سیاسی قائدین اور مشائخین کو افطار کی دعوت دیتے ہیں جس کا مقصد ان کی خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے کیا ایسا کرنا درست ہے؟

ج : افطار کی دعوت میں غیر مسلموں کو بلانا جائز ہے، لیکن غریب مسلمان روزہ داروں کو نظر انداز کرنا درست نہیں ہے، غیر مسلم عہدیداروں وغیرہ کو محض خوشنودی یا چاپلوسی کے لئے افطار کی دعوت میں بلایا گیا تو اس میں کوئی اجر و ثواب نہیں ہے۔

369 : اگر کوئی شخص افطار کی دعوت میں غیر مسلموں کو محض اس لئے بلاتا ہے کہ ان کو مسلمانوں سے مانوس کرایا جائے اور دین حق کی طرف ان کو متوجہ کیا جائے تو کیا اس نیت سے غیر مسلموں کو بلانا درست ہے؟

ج : بہتر ہے کہ اس نیت سے غیر مسلموں کو افطار کی دعوت میں بلایا جائے۔

370 : رمضان المبارک میں افطار اور مغرب کی جماعت کے درمیان کتنی دیر کا فاصلہ رکھا جا سکتا ہے؟
ج : افطار کی وجہ سے تھوڑی سی تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ اتنی تاخیر نہ ہو کہ تارے نکل آئیں اتنی تاخیر مکروہ ہے۔
371 : صرف ایک کھجور کھا کر نماز مغرب پڑھنا صحیح ہے؟
ج : کچھ کھا پی کر روزہ افطار کر لینا مسنون ہے، افطار میں کھانے کی کوئی خاص مقدار متعین نہیں ہے
372 : اگر کوئی روزہ دار افطار کے وقت ہوائی جہاز میں ہو، وہ جس علاقہ سے گزر رہا ہے اس علاقہ کے لحاظ سے افطار کا وقت تو ہو جاتا ہے، لیکن چونکہ جہاز بلندی پر ہوتا ہے اس لئے سورج نظر آتا رہتا ہے ایسی صورت میں حکم کیا ہے؟
ج : افطار اس وقت کرنے کا حکم ہے جب سورج غروب ہو چکا ہو جب تک سورج موجود ہو افطار کرنا درست نہیں ہوگا، سورج کا باقی رہنا اور ڈوب جانا اس مقام کے اعتبار سے ہے جہاں روزہ دار ہو، اگر زمین پر ہو تو زمین کے اعتبار سے ہوگا اور فضاء میں ہو تو فضاء کے اعتبار سے حکم ہوگا جب سورج غروب ہو جائے تو روزہ افطار کرنا درست ہوگا۔
373 : سحری یا افطار کے اوقات سے باخبر کرنے کے لئے کیا نقارہ بجانا یا گھنٹہ بجانا یا گولہ وغیرہ کا استعمال درست ہے یا نہیں؟
ج : درست ہے؟ البتہ یہ سب مسجد سے ہٹ کر کسی دوسری جگہ سے ہونا چاہئے، ہاں! مسجد سے سائرن کا استعمال درست ہے۔
374 : اگر موذن نے سات منٹ پہلے اذان دے دی اور کسی نے اذان سن کر افطار کر لیا تو کیا حکم ہے؟
ج : ایسی صورت میں افطار کرنے والے کا روزہ نہیں ہوا قضا کر لے۔
375 : کیا زکوٰۃ کی رقم سے افطاری کرانا درست ہے؟
ج : اگر افطار کرنے والے مسکین ہوں تو درست ہے ورنہ درست نہیں۔
376 : چار پانچ آدمیوں نے مشترکہ طور پر روزہ داروں کی افطاری کرائی تو کیا سب کو افطار کرانے کا ثواب ملے گا؟
ج : جی ہاں! سب کو افطار کرانے کا ثواب ملے گا۔
377 : اگر کوئی ہندو روزہ داروں کے لئے مسجد میں افطاری بھیجتا ہے تو کیا اس کی افطاری قبول کی جائے گی؟

ج : جی ہاں! قبول کی جائے گی۔

378 : بعض لوگ نمک کی کنکری سے افطار کرنے کو ثواب سمجھتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

ج : افطار کھجور سے یا پانی سے کرنا چاہئے، نمک کی کنکری سے افطار کرنے کو ثواب سمجھنا غلط ہے

379 : بیمار شخص بجائے کھجور یا پانی کے دوا سے افطار کرسکتا ہے یا نہیں؟

ج : وہ شخص دوا سے روزہ افطار کرسکتا ہے۔

380 : موذن پہلے افطار کرے یا پہلے اذان دے؟

ج : موذن افطار کر کے اذان دے۔

381 : افطار کی وجہ سے جماعت میں کتنے منٹ کی تاخیر کی گنجائش ہے؟

ج : افطار کی وجہ سے جماعت میں پانچ سات منٹ تاخیر کی گنجائش ہے۔

اعتکاف

382 : اعتکاف کے لفظی معنی کیا ہیں؟

ج : اعتکاف کے لفظی معنی ٹہرنے اور اپنے آپ کو روکنے کے ہیں۔

383 : اعتکاف کے شرعی معنی کیا ہیں؟

ج : عبادت کی نیت سے ایسی مسجد میں جہاں باجماعت پنج وقتہ نماز ہوتی ہو ٹھہرنے کا نام اعتکاف ہے۔

384 : مسنون اعتکاف کا طریقہ کیا ہے؟

ج : ۲۰/ رمضان المبارک کی مغرب سے پہلے پہلے مسجد میں اعتکاف کی نیت سے داخل ہو جائے اور شوال کے چاند کی مستند اطلاع پا کر اپنا اعتکاف ختم کرے، اس آخری عشرہ میں مسجد میں نماز پنج گانہ، ذکرِ الٰہی، تلاوتِ قرآن، دینی کتابوں کا مطالعہ کے علاوہ دعاء میں مصروف رہے اور جب فارغ ہو جائے تو آرام کرے۔

385 : اعتکاف میں مسجد کے کسی کونے میں پردہ باندھنا فرض ہے یا واجب؟

ج : اعتکاف میں مسجد کے کسی کونے میں پردہ باندھنا نہ فرض ہے نہ واجب چونکہ پردہ باندھنے سے یکسوئی رہتی ہے اس لئے باندھ لے، حضور ﷺ نے بھی چٹائی سے گھیر کر ایک حجرہ سا بنالیا تھا۔

386 : کیا عورت بھی اعتکاف کر سکتی ہے؟

ج : ہاں! عورت بھی اعتکاف کر سکتی ہے۔

387 : عورت مسجد میں اعتکاف کرے یا گھر میں؟

ج : عورت اپنے گھر کی ایک مخصوص جگہ میں اعتکاف کرے۔

388 : ازواجِ مطہرات کہاں اعتکاف کیا کرتی تھیں؟

ج : ازواجِ مطہرات اپنے حجروں میں اعتکاف کیا کرتی تھیں۔

389 : کیا عورتوں کے لئے مسجد میں اعتکاف درست ہے؟

ج : عورتوں کے لئے مسجد میں اعتکاف مکروہ تحریمی ہے۔

390 : عورتوں کے لئے گھر کی کونسی جگہ اعتکاف کے لئے مناسب ہے؟

ج : جو جگہ عورتیں اپنی نماز کے لئے متعین کر لیتی ہیں وہی جگہ ان کے لئے اعتکاف کی جگہ ہے. بہتر یہ ہے کہ وہ ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں وہ یکسوئی سے عبادت کر سکیں۔

391 : اعتکاف کے چند فائدے بیان کیجئے؟

ج : اعتکاف کے چند فائدے یہ ہیں:

اعتکاف سے اللہ تعالیٰ کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اعتکاف سے دل و دماغ روشن ہوتے ہیں۔

اعتکاف سے دنیا کی محبت کم اور آخرت کی فکر زیادہ ہوتی ہے۔

اعتکاف کی وجہ سے بے ہودہ کاموں اور باتوں سے نجات ملتی ہے، عبادت کا زیادہ سے زیادہ موقع ملتا ہے۔

392 : اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج : اعتکاف کی تین قسمیں ہیں، مستحب، سنت اور واجب

393 : واجب اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

ج : واجب اعتکاف وہ اعتکاف ہے جس کو منت کا اعتکاف کہتے ہیں۔

394 : اعتکاف کی نیت کا طریقہ کیا ہے؟

ج : مسجد میں داخل ہوتے وقت مسجد میں ٹھہرنے کا اِرادہ کرے مثلاً یہ نیت کرے کہ میں دس

دن کے اعتکاف کی نیت کرتا ہوں تو بہتر ہے۔

395 : حضور ﷺ ماہِ رمضان کے کس عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے؟

ج : حضور ﷺ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔

396 : حضور ﷺ نے ایک سال ماہِ رمضان میں اعتکاف نہیں کیا تو اگلے سال کتنے دن کا اعتکاف کیا؟

ج : حضور ﷺ نے اگلے سال بیس دن کا اعتکاف کیا؟

397 : حضور ﷺ مسجد نبوی میں کس جگہ اعتکاف کیا کرتے تھے؟

ج : حضور ﷺ مسجد نبوی میں ستونِ توبہ (استوانۂ ابولبابہ) کے آگے یا پیچھے اعتکاف کیا کرتے تھے جہاں آپ ﷺ کی چارپائی رکھ دی جاتی تھی۔

398 : اعتکاف کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

ج : اعتکاف کرنے والے کو معتکف کہتے ہیں۔

399 : معتکف کے لئے شرعی ضابطہ اور دستور کیا ہے؟

ج : معتکف کے لئے شرعی ضابطہ اور دستور یہ ہے کہ وہ نہ کسی بیمار کی عیادت کے لئے مسجد سے باہر جائے اور نہ جنازہ کی نماز میں شرکت کے لئے مسجد سے باہر جائے اور نہ اپنی ضرورتوں کے لئے مسجد سے باہر جائے، ہاں! پیشاب وغیرہ کے لئے مسجد سے باہر جانے کی اجازت ہے اور مسنون اعتکاف کے لئے روزہ شرط ہے۔

400 : کیا اعتکاف کے لئے نیت ضروری ہے؟

ج : ہاں! اعتکاف کے لئے اعتکاف کی نیت ضروری ہے کہ دل میں ارادہ کرے کہ دس دن کا اعتکاف کر رہا ہوں۔

401 : کیا اعتکاف کے لئے ایسی مسجد کا ہونا ضروری ہے جہاں باجماعت نماز کا اہتمام ہو؟

ج : ہاں ا ایسی مسجد کا ہونا ضروری ہے۔

402 : رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرض ہے یا سنت؟

ج : رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف سنت کفایہ ہے۔

403 : اعتکاف کے سنت کفایہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ج : اعتکاف کے سنت کفایہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر محلّہ کے کچھ لوگ اس سنت کو ادا

کردیں تو مسجد کا حق جو محلّہ والوں پر لازم ہے ادا ہو جائے گا، ورنہ سنت کے چھوڑنے کا
وبال تمام اہل محلّہ پر پڑے گا۔

404 : بعض لوگ اعتکاف کی حالت میں ضرورت پر بھی گفتگو نہیں کرتے بالکل چپ ہو جاتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

ج : ایسا کرنا درست نہیں ہے، ضرورت پر گفتگو کرنا چاہئے، ہاں! بلا ضرورت گفتگو نہ کرے۔

405 : عام لوگوں کا خیال ہے کہ صرف بڑھے اور عمر رسیدہ لوگ ہی اعتکاف بیٹھنا چاہیے وہ کہتے ہیں کہ یہ عمل نوجوانوں کا نہیں ہے یہ خیال درست ہے؟

ج : اعتکاف میں جوان اور بوڑھے سب بیٹھ سکتے ہیں۔

406 : جس مسجد میں جمعہ کی نماز نہ ہوتی ہو وہاں اعتکاف کر سکتے ہیں یا نہیں؟

ج : ایسی مسجد میں اعتکاف کر سکتے ہیں مگر جمعہ کے لئے دوسری مسجد کو جانا چاہئے، مگر جمعہ سے فارغ ہو کر فوراً اپنی اعتکاف والی مسجد میں آجائے۔

407 : ایک مسجد میں ایک ہی آدمی اعتکاف کرے یا ایک سے زائد لوگ بھی اعتکاف کر سکتے ہیں

ج : ایک مسجد میں جتنے لوگ چاہے اعتکاف کر سکتے ہیں۔

408 : کیا معتکف کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس کونہ میں اعتکاف میں ہے اتنی جگہ بیٹھے اور دوسری جگہ نہ بیٹھے؟

ج : ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے، معتکف جہاں چاہے بیٹھ سکتا ہے۔

409 : ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے غسل کی نیت سے مسجد سے معتکف کا نکلنا درست ہے یا نہیں

ج : درست نہیں ہے، ہاں! اتنی گنجائش ہے کہ کبھی استنجا کے لئے جائے تو وضو کے بجائے دو چار لوٹے پانی کے بدن پر ڈال لے، بعض علماء نے غسل کے لئے مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت دی ہے۔

410 : اعتکاف کے دروان کیا معتکف دینی کتابوں کا مطالعہ کر سکتا ہے؟

ج : ہاں! تمام دینی علوم کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

411 : معتکف آدمی مسجد میں بچوں کو ناظرہ قرآن پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟

ج : پڑھا سکتا ہے۔

412 : کیا معتکف مسجد میں پان کھا سکتا ہے؟

ج : کھا سکتا ہے جب کہ بدبودار نہ ہو۔

413 : اگر اعتکاف کی حالت میں معتکف کو بار بار وضوٹوٹ رہا ہو تو کیا وہ بار بار وضو کرے گا؟

ج : باوضو رہنا مستحب ہے واجب نہیں کہ اس کو بار بار وضو کرنا پڑے۔

414 : اذان مسجد کے باہر دینے کا نظم ہے کیا ایسی صورت میں معتکف اذان دینے کے لئے مسجد کے باہر جا سکتا ہے؟

ج : نہیں جا سکتا، ہاں! مقررہ موذن معتکف ہو تو وہ جا سکتا ہے۔

415 : معتکف اگر بیت الخلاء جا رہا ہو یا وہاں سے آ رہا ہو تو آتے جاتے کسی کو سلام کرنا یا کسی سے خیریت دریافت کرنا کیسا ہے؟

ج : آتے جاتے سلام کرنا خیریت دریافت کرنا درست ہے لیکن کھڑا ہو کر مستقل گفتگو کرنے یا خیریت دریافت کرنے سے اعتکاف چلا جائے گا۔

416 : کیا نفل اعتکاف میں بھی روزہ رکھنا شرط ہے؟

ج : نفل اعتکاف میں روزہ رکھنا شرط نہیں ہے۔

417 : اگر معتکف کا وضوٹوٹ جائے اور مسجد میں پانی نہ ہو تو کیا کرے؟

ج : گھر جا کر وضو کرے اور فوراً واپس ہو جائے، یہ اس وقت میں ہے جبکہ بے وضو ہو۔

418 : معتکف اگر مسجد سے اپنی ملازمت وغیرہ کے لئے جائے تو کیا اس کا اعتکاف باقی رہے گا؟

ج : اس صورت میں اس کا اعتکاف باقی نہیں رہے گا۔

419 : ایک شخص کو سگریٹ، بیڑی یا حقہ کی عادت ہے، کیا ایسا شخص اعتکاف کی حالت میں سگریٹ بیڑی وغیرہ پینے کے لئے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

ج : معتکف کا کھانا پینا سب مسجد میں ہوتا ہے، حقہ، بیڑی، سگریٹ کے لئے مسجد سے باہر جانا جائز نہیں ہے اور یہ چیزیں مسجد میں استعمال کرنا مکروہ ہے، اگر بیڑی سگریٹ کے بغیر رہنا مشکل ہو تو اعتکاف ہی نہ کرے۔ اس لئے کہ سنت کی ادائیگی کے لئے مکروہ ارتکاب درست نہیں، بعض علماء نے شدید مجبوری کی وجہ سے سگریٹ پینے کے لئے مسجد سے باہر جانے کی اجازت دی ہے۔

420 : اعتکاف کی حالت میں دوسری مسجد میں قرآن سنانے جانا درست ہے یا نہیں؟

ج : اگر اعتکاف کے وقت یہ نیت کرلے کہ میں تراویح میں قرآن شریف سنانے جایا کروں گا تو ایسی صورت میں جائز ہے۔

421 : کیا معتکف مسجد کی چھت پر آجاسکتا ہے؟

ج : مسجد کی چھت مسجد ہی کے حکم میں ہے، اس لئے معتکف مسجد کی چھت پر آجاسکتا ہے بشرطیکہ سیڑھیاں مسجد کے اندر ہوں، ورنہ درست نہیں۔

422 : معتکف کے حق میں مسجد کا صحن، برآمدہ وغیرہ بھی مسجد میں داخل ہے یا نہیں؟

ج : معتکف کے حق میں مسجد کا صحن، برآمدہ وغیرہ مسجد میں داخل نہیں ہے صرف وہی جگہ مراد ہے جہاں تک سجدہ کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

423 : اگر مرد گھر میں اعتکاف کرے تو کیا یہ درست ہے؟

ج : مرد کے لئے گھر میں اعتکاف درست نہیں ہے۔

424 : اگر مسجد کئی منزلہ ہے تو کیا ہر منزل میں اعتکاف درست ہے؟

ج : ہر منزل میں اعتکاف درست ہے۔

425 : اگر معتکف کسی ایک منزل میں اعتکاف کرلے تو کیا اس کے لئے دوسری منزل پر جانا درست ہے؟

ج : درست ہے، بشرطیکہ دوسری منزل پر جانے کے لئے سیڑھیاں امسجد کے اندر ہی ہوں مسجد کے حدود سے باہر نہ ہوں۔

426 : اعتکاف میں کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

ج : بالکل خاموشی اختیار کرنا، فضول باتیں کرنا، سامان تجارت لاکر مسجد میں بیچنا، اعتکاف کے لئے مسجد میں اتنی جگہ گھیر لینا جس سے دوسرے لوگوں کو تکلیف ہو، اجرت لے کر کپڑے سینا یا تعلیم دینا یہ سب اعتکاف کی حالت میں مکروہ ہے۔

427 : اعتکاف کے دوران اگر کوئی ایسی بیماری لاحق ہوگئی جس کا علاج مسجد سے باہر نکلے بغیر ممکن نہیں تو کیا اعتکاف توڑنا جائز ہے؟

ج : جی ہاں! جائز ہے۔

428 : کوئی شخص ڈوب رہا ہو یا جل رہا ہو تو اس شخص کو بچانے یا آگ بجھانے کے لئے کیا اعتکاف توڑنا جائز ہے؟

ج : جائز ہے۔

429 : اگر معتکف کے ماں باپ یا بیوی بچے سخت بیمار ہو جائیں تو کیا اعتکاف توڑنا جائز ہے؟

ج : جائز ہے۔

430 : اگر کوئی جنازہ آجائے اور نماز جنازہ پڑھنے والا کوئی اور نہ ہو تو کیا اعتکاف توڑنا جائز ہے؟

ج : جائز ہے۔

431 : مختلف مجبوریوں کی صورت میں جب اعتکاف توڑ دیا جاتا ہے تو اس اعتکاف کے قضا کی صورت کیا ہے؟

ج : جس دن میں اعتکاف ٹوٹا ہے صرف اس دن کی قضاء کرلے کسی بھی دن قضا کی نیت سے روزہ کے ساتھ اعتکاف کرلے۔

432 : کیا معتکف سے اس کی بیوی مسجد جا کر ملاقات کر سکتی ہے؟

ج : جی ہاں! اس میں کوئی قباحت نہیں، مگر معتکف مسجد میں رہ کر بیوی سے گفتگو کرے۔

شب قدر

433 : شب قدر کی فضیلت کس سورت سے معلوم ہوتی ہے؟

ج : شب قدر کی فضیلت سورۃ القدر سے معلوم ہوتی ہے۔

434 : کس مقدس رات میں قرآن مجید نازل ہونے کی اطلاع دی گئی؟

ج : شب قدر میں قرآن مجید کے نازل ہونے کی اطلاع دی گئی۔

435 : شب قدر کتنے مہینوں سے بہتر ہے؟

ج : شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

436 : حضور ﷺ نے شب قدر کی تلاش کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : حضور ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے اخیر عشرہ میں شب قدر کو تلاش کرو۔

437 : رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کی کن راتوں میں شب قدر کو تلاش کرنے کا حکم دیا گیا؟

ج : رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں شب قدر کوتلاش کرنے کا حکم دیا گیا۔

438 : حضورﷺ نے حضرت عائشہؓ کوشب قدر میں کونسی دعاء پڑھنے کا حکم دیا؟

ج : حضورﷺ نے حضرت عائشہؓ کوشب قدر میں اس دعاء کے پڑھنے کا حکم دیا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیْ O

صدقۂ فطر

439 : صدقۂ فطر واجب ہے یا فرض؟

ج : صدقۂ فطر واجب ہے۔

440 : صدقۂ فطر واجب ہونے کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

ج : صدقۂ فطر واجب ہونے کے لئے تین شرطیں ہیں، آزاد ہونا، مسلمان ہونا اور کسی ایسے مال کے نصاب کا مالک ہونا جو اصلی ضرورتوں سے فارغ ہو۔

441 : صدقۂ فطر کا حکم حضورﷺ نے کس سال دیا؟

ج : جس سال ماہِ رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے اسی سال صدقۂ فطر کا حکم دیا۔

442 : صدقۂ فطر کس پر واجب ہے؟

ج : صدقۂ فطر اس شخص کے ذمہ واجب ہے جس پر قربانی واجب ہے۔

443 : صدقۂ فطر کب واجب ہوتا ہے؟

ج : صدقۂ فطر عید الفطر کی فجر طلوع ہونے پر واجب ہوتا ہے۔

444 : اگر کوئی شخص عید الفطر کی فجر سے پہلے ہی انتقال کر جائے کیا اس پر صدقۂ فطر واجب ہے؟

ج : اس پر صدقۂ فطر واجب نہیں ہے۔

445 : اگر کسی کے ہاں عید الفطر کی فجر سے پہلے بچہ پیدا ہو جائے تو صدقۂ فطر اس کی طرف سے دینا بھی واجب ہے یا نہیں؟

ج : ہاں! واجب ہے۔

446 : صدقۃ الفطر کب ادا کرنا افضل و مستحب ہے؟

ج : صدقۃ الفطر نمازِ عید الفطر سے پہلے ادا کرنا افضل و مستحب ہے۔

447 : اگر کوئی شخص عید الفطر سے پہلے صدقۃ الفطر ادا نہ کرے تو کیا بعد میں ادا کرنا ضروری ہے؟

ج : جی ہاں! بعد میں ادا کرنا ضروری ہے۔

448 : کیا شوہر پر اپنی بیوی کی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کرنا واجب ہے؟

ج : شوہر پر اپنی بیوی کی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کرنا واجب نہیں لیکن ادا کر دے تو درست ہے

449 : بالغ لڑکے کی طرف سے باپ پر صدقۃ الفطر واجب ہے یا نہیں؟

ج : بالغ لڑکے کی طرف سے باپ پر صدقۃ الفطر واجب نہیں ہے ادا کر دے تو درست ہے۔

450 : کیا ایک صدقۃ الفطر ایک مسکین کو ہی دینا ضروری ہے؟

ج : ایک صدقۃ الفطر ایک مسکین ہی کو دینا ضروری نہیں ہے۔ کئی مسکینوں کو بھی دے سکتا ہے، البتہ ایک مسکین کو کم از کم اتنی مقدار دے کہ اس کے ایک وقت کھانے کا نظم ہو سکے۔

451 : گھر کے تمام افراد کا صدقۃ الفطر ایک ہی مسکین کو دینا درست ہے یا نہیں؟

ج : درست ہے۔

452 : کیا صدقۃ الفطر کافر، قادیانی، شیعہ، آغا خانی وغیرہ کو دینا درست ہے؟

ج : درست نہیں ہے۔

453 : ایک شخص سعودی عرب میں رہتا ہے تو وہ وہاں کی گیہوں کی قیمت کے حساب سے صدقہ الفطر دے گا یا ہندوستان کی گیہوں کی قیمت کے حساب سے دے گا؟

ج : جس جگہ ہے وہاں کے حساب سے ادا کرنا ہوگا۔

454 : بچہ مالک نصاب تھا اس کے مال سے صدقۃ الفطر واجب تھا مگر اس کے سرپرست نے ادا نہیں کیا اب بچہ کو بالغ ہونے کے بعد پچھلا صدقۃ الفطر ادا کرنا چاہئے یا نہیں؟

ج : ادا کرنا چاہئے۔

455 : جس لڑکی کی شادی ہوگئی اب باپ پر اس کی طرف سے صدقۃ الفطر واجب ہے یا اس لڑکی ہی پر واجب ہے؟

ج : اس لڑکی پر ہی واجب ہے۔

456 : صدقۃ الفطر کی مقدار کیا ہے؟

ج : صدقۃ الفطر کی مقدار پونے دو کیلو گیہوں یا اس کی قیمت مستحسن ہے۔

457 : کیا ماہِ رمضان کے کسی بھی عشرہ میں صدقۂ فطر دینا درست ہے؟

ج : ماہِ رمضان کے کسی بھی عشرہ میں صدقۂ فطر دینا درست ہے۔

458 : صدقۂ فطر کس کس کی طرف سے دینا واجب ہے؟

ج : صدقۂ فطر اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے اور اس بالغ اولاد کی طرف سے بھی جو فقیر ہو صاحبِ نصاب نہ ہو۔

459 : اگر کسی کے باپ کا انتقال ہو چکا ہو اور دادا موجود ہو تو ایسی صورت میں پوترے کے غریب ہونے کی صورت میں کیا دادا پر واجب ہے کہ اس کی طرف سے بھی صدقۂ فطر ادا کرے؟

ج : ہاں! ایسی صورت میں دادا پر واجب ہے کہ وہ غریب پوترے کی طرف سے خود صدقۂ فطر ادا کرے.

460 : بعض علاقوں میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ صدقۂ فطر اسی وقت واجب ہے جبکہ روزے رکھے ہوں کیا یہ خیال درست ہے؟

ج : یہ خیال بالکل درست نہیں، صدقۂ فطر روزہ پر موقوف نہیں ہے۔

461 : اگر کوئی شخص صدقۂ فطر میں بجائے گیہوں یا اس کی قیمت کے چاول دیتا ہے تو کیا درست ہے؟

ج : اگر چاول پونے دو کلو گیہوں کی قیمت کے برابر ہوں تو درست ہے۔

462 : کیا امام کو صدقۂ فطر دینا جائز ہے؟

ج : امامت کے منصب پر ہونے کی وجہ تعظیماً امام کو صدقۂ فطر دینا جائز نہیں ہے۔

463 : جو سحری کے لئے اٹھاتا ہے کیا اس کو فطرہ دینا درست ہے؟

ج : صدقۂ فطر کا مال اس کو دینا جو سحری کے لئے لوگوں کو اٹھاتا ہو جائز تو ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس کو اس کی اجرت کے طور پر نہ دے، اجرت سے ہٹ کر غریب و مفلس ہونے کی وجہ سے صدقۂ فطر دیا جا سکتا ہے۔

464 : کیا غریب و یتیم مسکین بچے کو صدقہ فطر دینا درست ہے؟

ج : غریب و یتیم و مسکین بچے کو صدقۂ فطر دینا درست نہیں، البتہ یتیم و غریب کے سرپرست کو دینا درست ہے، ہاں! اگر وہ بچہ سمجھدار ہے تو جائز ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَفَّظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِنْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ زُمْرَۃِ الْفُقَھَاءِ وَالْعُلَمَاء ۝

’’فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے میری اُمت کو اُس کے دین کے معاملے میں چالیس حدیثیں یاد کرائیں، اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کے دن فقہاء اور علماء کی جماعت میں اُٹھائیں گے‘‘

ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا میں قیامت کے دن اُس کی سفارش کروں گا۔

رمضان اور روزہ سے متعلق

﴿چالیس حدیثیں﴾

(۱) عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَتَحَفَّظُ مِنْ شَعْبَانَ مَا لَا یَتَحَفَّظُ مِنْ غَیْرِہٖ ثُمَّ یَصُوْمُ لِرُؤْیَۃِ رَمَضَانَ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْہِ عَدَّ ثَلَاثِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ صَامَ ۝

(ابو داؤد: ۳۱۸/۱، مشکوۃ شریف: ۱۷۴/۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جتنا شعبان کے ایام گننے کا اہتمام کرتے تھے اتنا دیگر کسی مہینہ کا اہتمام نہ فرماتے تھے، پھر رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھتے، اگر مطلع ابر آلود ہوتا تو (۳۰) کا عدد پورا فرماتے تھے۔

(۲) عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّۃِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَھَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَہِ ۝ (مسلم شریف: ۳۴۶/۱، بخاری شریف: ۲۵۵/۱، مشکوٰۃ شریف : ۱۷۳/۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ ’’جب رمضان کا مہینہ داخل ہوتا

ہےتو آسمان کے دروازے (اورایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے اورایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے) کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کوزنجیریں پہنادی جاتی ہیں۔

(۳) **عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُهُ اِلَّا الصَّائِمُوْنَ** (بخاری شریف: ۲۵٤/۱، مسلم شریف : ۳٦٤/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۳/۱، شعب الایمان للبیهقی : ۳۹٦/۳)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کا اِرشادنقل فرماتے ہیں کہ ''جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں ایک دروازہ ''ریان'' نامی ہے جس میں صرف روزہ دارداخل ہوں گے''

(۴) **عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانَا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ** (بخاری شریف : ۲۵۵/۱، حدیث:۱۸٦۳، مسلم شریف:۲۵۹/۱، مشکوٰۃ شریف:۱۷۳/۱)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اِرشادفرمایا کہ ''جوشخص ایمان اور طلبِ ثواب کی نیت سے رمضان کا روزہ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گےاور جوشخص ایمان اوراخلاص کے ساتھ رمضان میں عبادت کرے اس کے گذشتہ معاصی معاف کردیئے جائیں گے،اسی طرح جوشخص شبِ قدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ مشغولِ عبادت رہےاس کے بھی پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(۵) **عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ هو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة و شهر المواساة و شهر يزادفيه رزق المومن (مشكوة)**

حضرت سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے (رمضان المبارک کے بارے میں) فرمایا کہ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ لوگوں کے دکھ درد باٹنے کا مہینہ ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے جس سے مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے

(٦) عَنْ أَبِىْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بَعَشْرِ أَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا الصَّوْمُ فَاِنَّهُ لِىْ وَأَنَا أَجْزِىْ بِهٖ ٥

حضرت ابو ہریرہؓ سے حضور ﷺ کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ آدمی کا ہر عمل کا اجر دس سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ اس (تحدید) سے مستثنٰی ہے اسی لئے کہ وہ صرف میرے (اللہ) لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ مرحمت فرماؤں گا۔

(٧) عَنْ أَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ اَول لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يُنَادِىْ مُنَادٍ يَا بَاغِىَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِىَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَ ذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ (ترمذی: ١٤٧/١، ابن ماجه: ١١٩، مشکوٰة شریف: ١٧٣/١)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو ایک آواز لگانے والا آواز دیتا ہے کہ اے خیر کے طلب گار! آگے بڑھ اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے پیچھے ہٹ اور اللہ کے لئے (رمضان میں) بہت سے لوگ جہنم سے آزاد ہوتے ہیں اور یہ معاملہ ہر رات ہوتا ہے''

(٨) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ أَىْ رَبِّ اِنِّىْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِىْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِىْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ (مسند امام أحمد بن حنبل: ١٧٤/٢، حديث: ٦٦٢٦، مشکوٰة شريف: ١٧٣/١، جامع الأحاديث: ١٣٧٩٨)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روزہ اور قرآن کریم بندہ کے لئے (اللہ کے دربار میں) سفارش کریں گے، روزہ کہے گا کہ اے پروردگار! میں نے اس کو دن میں کھانے اور خواہشات سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن کہے گا کہ اے پروردگار! میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما، ان دونوں کی سفارشیں قبول کی جائیں گی۔

(۹) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: **الصَّائِمُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ** (مصنف ابن ابی شیبه:۲/۲۷٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اِرشادفرمایا کہ روزہ دار کی دعاء رَد نہیں کی جاتی۔

(۱۰) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ **ثَـلَاثَـةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِیْنَ یَفْطِرُ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ** "الخ" (الترغیب و الترهیب:۲/۵۳، شعب الایمان:۳/۳۰۰، حدیث:۳۵۹٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا، کہ تین شخصوں کی دعائیں رَد نہیں کی جاتیں۔(۱) روزہ دار کی افطار کے وقت کی دعاء (۲) عادل بادشاہ کی دعاء (۳) مظلوم کی دعاء......

(۱۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ **اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ أَطْلَقَ كُلَّ أَسِیْرٍ وَأَعْطٰی كُلَّ سَائِلٍ** (بیهقی فی شعب الایمان: ۳/۳۱۱، حدیث:۳۶۲۹، مشکوٰۃ شریف:۱/۱۷٤)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ آتا تو آنحضرت ﷺ ہر قیدی کو

چھوڑ دیتے اور ہر سائل کی مراد پوری فرماتے تھے۔

(۱۲) **عَنْ أَنَسٍ ﷛ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِیْ السَّحُوْرِ بَرَكَةً .**

(بخاری شریف: ۲۵۷/۱، مسلم شریف: ۳۵۰/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۵/۱)

حضرت انس ﷛ سے منقول ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ سحری کھایا کرو اس لئے کہ سحری کھانا باعث برکت ہے۔

(۱۳) **عَنْ عَمْروبْنِ الْعَاصِ ﷛ قَال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصْلُ مَابَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أُكْلَةُ السَّحُر .** (مسلم شریف: ۳۵۰/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۵/۱)

حضرت عمرو بن العاص ﷛ سے آنحضرت ﷺ کا یہ اِرشاد مروی ہے کہ اہل کتاب اور ہمارے روزہ کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

(۱۴) **عَنْ سَهْلٍ ﷛ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوْا الْفِطْرَ**

(بخاری شریف: ۲۶۳/۱، مسلم شریف: ۳۵۱/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۵/۱)

حضرت سہل ﷛ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ لوگ جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے خیر پر رہیں گے۔

(۱۵) **عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ ﷛ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَحَبُّ عِبَادِیْ اِلَیَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا .** (ترمذی شریف: ۱۵۰/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۵/۱)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا کہ میرے بندوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو (وقت ہونے کے بعد) سب سے زیادہ افطار میں جلدی کرنے والے ہوں۔

(۱۶) عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى مَاءٍ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ . (ترمذی شریف: ۱۴۹/۱، مشکوٰۃ شریف : ۱۷۵/۱)

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص افطار کا ارادہ کرے تو کھجور سے افطار کرے کہ وہ باعث برکت ہے اور اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کیوں کہ وہ پاکیزہ ہے۔

(۱۷) عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهٗ مِثْلُ أَجْرِهٖ . (بیهقی فی شعب الایمان: ۴۱۸/۳، حدیث: ۳۹۵۳، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۵/۱)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے یا کسی مجاہد کا سامان سفر تیار کرائے تو اسے بھی اس کے مثل اجر ملے گا۔

(۱۸) عَنْ أَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِىْ أَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ (بخاری شریف: ۲۵۵/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۷۶/۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (روزہ میں) ناجائز کلام کرنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس شخص کے کھانے پینے کو چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۹) عَنْ أَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ صَوْمُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَاِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ اِنِّىْ اِمْرُؤٌ صَائِمٌ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۷۲/۲)

حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے کہ پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام نے اِرشادفرمایا کہ تم میں سے جس کا کسی دن روزہ ہو تو نہ تو بے حیائی کی بات کرے نہ جہالت کا ثبوت دے اور اگر کوئی اس پر جاہلانہ طور پر چڑھ آئے تو اسے یہ جواب دے کہ میں آج روزہ دار ہوں۔(مصنف ابن ابی شیبه : ۲۷۲/۲)

(۲۰) **عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا صَامَ مَنْ ظَلَّ يَأْكُلُ لُحُوْمَ النَّاسِ .** (مصنف ابن ابی شیبه : ۲۷۳/۲)

حضرت انس ؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشادفرمایا کہ جو شخص لوگوں کے گوشت کھاتا رہا (یعنی غیبتیں کرتارہا) اس نے (گویا) روزہ ہی نہیں رکھا۔

(۲۱) **عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ .** (بخاری شریف:۲۵۹/۱، مسلم شریف:۳٦٤/۱، مشکوٰۃ شریف:۱۷٦/۱)

حضرت ابو ہریرہ ؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اِرشادفرمایا کہ ''جو شخص روزہ سے ہو اور بھول کر کھا پی لے تو (اس کا روزہ نہیں ٹوٹا) وہ اپنا روزہ پورا کرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھلایا پلایا ہے۔

(۲۲) **عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ ؓ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مَا لَا أُحْصِيْ يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ**(ترمذی شریف:۱۵٤/۱، ابوداوٗد شریف:۳۲۲/۱، مشکوٰۃ شریف:۱۷٦/۱)

حضرت عامر بن ربیعہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار مرتبہ آنحضرت ﷺ کو روزہ کی حالت میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۳) **عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يُقْضَ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ .** (ترمذی شریف : ۱۵۳/۱، ابوداوٗد شریف : ۳۲٦/۱، مشکوٰۃ شریف : ۱۷۷/۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”جو شخص رمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر کسی عذر اور بیماری کے چھوڑ دے تو زمانہ بھر کا روزہ رکھنا بھی اس کی تلافی نہیں کرسکتا، اگرچہ وہ روزہ رکھتا ہے۔

(۲۴) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رُبَّ صَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ صِیَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ قِیَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ (ابن ماجه شريف حديث: ۱۶۹۰، ومثله في المشكاة: ۱۷۷/۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کو روزہ کے بدلہ میں سوائے بھوک کے کچھ نہیں ملتا (اس لئے کہ وہ روزہ کے تقاضوں پر عمل نہیں کرتے) اور بہت سے رات میں جاگ کر عبادت کرنے والے ایسے ہیں جن کو رات جگائی کے علاوہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

(۲۵) عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیّ رضی اللہ عنہ قَالَ لِلنَّبِیِّ ﷺ أَصُوْمُ فِی السَّفَرِ ؟ وَكَانَ كَثِیْرَ الصِّیَامِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ . (بخاری شریف: ۲٦٠/۱، مسلم شریف: ۲۵۷/۱، مشکوٰه شریف: ۱۷۷/۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک صحابی حضرت حمزہ ابن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ اور وہ بہت کثرت سے روزہ رکھنے والے تھے تو آنحضرت ﷺ نے جواب میں فرمایا تمہاری مرضی ہو تو روزہ رکھو اور جی چاہے تو روزہ نہ رکھو

(۲٦) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُغْزُوْا تَغْنَمُوْا وَصُوْمُوْا تَصِحُّوْا وَسَافِرُوْا تَسْتَغْنُوْا (الطبراني في الأوسط: ۱٤٤/۹، حديث: ۸۳۰۸، الترغيب و الترهيب ٤۹/۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جہاد کرو مالِ غنیمت حاصل کرو

گےاور روزہ رکھو صحت مند رہو گے اور سفر کرو دوسروں سے بے نیاز رہو گے۔

(۲۷) **عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِیْ الْعَاصِ عَنْ نَبِیِّ اللّٰہِ الصَّوْمُ جُنَّـةٌ یَسْتَجِنُّ بِھَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ** (الطبرانی فی الکبیر حدیث:۸۳۸٦/۹، الترغیب و الترھیب:۵۰/۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ روزہ ایسی ڈھال ہے کہ جس سے بندہ جہنم سے بچاؤ کرتا ہے۔

(۲۸) **عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَةَ** رضی اللہ عنہ **قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ** ﷺ **الصِّیَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ زَکوٰةٌ وَ زَکوٰةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ** (شعب الایمان ۲۹۲/۳ حدیث:۳۵۷۷، الترغیب و الترھیب:۵۱/۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ روزہ آدھا صبر ہے اور ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(۲۹) **عَنْ أَبِیْ اُمَامَةَ** رضی اللہ عنہ **قَالَ قُلْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ** ﷺ **دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَا عَدْلَ لَہٗ**(الترغیب و الترھیب ۵۲/۲، صحیح ابن حبان ۱۸۰/۵ حدیث:۳۴۱۷)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتادیں جو مجھے جنت تک پہنچادے، تو آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ تم روزے رکھا کرو اس لئے کہ وہ بے مثال عمل ہے۔

(۳۰) **عَنْ أَبِیْ الدَّرْدَاءِ** رضی اللہ عنہ **قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ** ﷺ **مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ جَعَلَ اللّٰہُ بَیْنَہٗ وبین النار خندقا کما بین السماء والارض** (الترغیب و الترھیب ۵۲/۲، الطبرانی فی الأوسط حدیث:۳۵۹۸)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشادفرمایا کہ جوشخص اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان اتنی بڑی خندق حائل کردیتے ہیں جتنی مسافت زمین اورآسمان کے درمیان ہے۔

(۳۱) **عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِالْخُدْرِیّ** رضی اللہ عنہ **عَنِ النَّبِیّ** صلی اللہ علیہ وسلم **قَالَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُوْدَهُ ، وَتَحَفَّظَ مِمَّا يَنْبَغِیْ لَهُ أَنْ يَّتَحَفَّظَ كُفِّرَ مَا قَبْلَهُ** (الترغیب و الترھیب ۵۵/۲، صحیح ابن حبان : ۵۸۳/۵ حدیث:۳۴۲۴)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشادفرمایا کہ جوشخص رمضان کا روزہ رکھے اوراس کے حدود کی رعایت رکھے اورجن چیزوں کی نگہداشت کرنی چاہئے ان کی نگرانی کرے تواس کے گذشتہ معاصی کا کفارہ ہوجائے گا۔

(۳۲) **عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ** رضی اللہ عنہ **عَنِ النَّبِیّ** صلی اللہ علیہ وسلم **قَالَ : لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ** (مسند احمد بن حنبل :۲۵٦/۵، الترغیب والترھیب :٦۳/۲)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہرافطار کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سےلوگوں کوجہنم سے آزادی کا پروانہ ملتاہے۔

(۳۳) **عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ** صلی اللہ علیہ وسلم **اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ سِتَّ مِائَةِ أَلْفِ عَتِيْقٍ مِنَ النَّارِ فَإِذَا كَانَ آخِرُ لَيْلَةٍ أَعْتَقَ اللّٰهُ بِعَدَدِ مَنْ مَضٰى**

(شعب الایمان للبیھقی :۳۰۳/۳، الترغیب والترھیب: ٦۳/۲)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشادفرمایا کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہررات میں چھ لاکھ لوگوں کوجہنم سے آزاد کرتا ہےاور جب آخری رات ہوتی ہےتو گذشتہ آزاد شدہ لوگوں کے بقدر لوگ (ایک ہی رات میں) آزاد کئے جاتے ہیں۔

(۳۴) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا اَفْطَرَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (سنن الدار قطنی :۲/ ۱۶۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ افطار کے وقت یہ کلمات ارشاد فرماتے تھے (جن کا ترجمہ یہ ہے) پیاس جاتی رہی، رگیں تر ہوگئیں اور ثواب طے ہو چکا انشاءاللہ تعالیٰ......

(۳۵) عَنْ مَعَاذِ بْنِ زَهْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (أبو داوٗد : ۱/ ۳۲۲)

حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہیں یہ روایت پہنچی ہے کہ آنحضرت ﷺ افطار کے وقت اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا) پڑھا کرتے تھے۔

(۳۶) عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ (بخاری)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(۳۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيٰى اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ (مسلم شریف: ۱/ ۳۷۲، بخاری شریف: ۱/ ۲۷۱، المنتقی: ۱۴۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ ہوتا تو آنحضرت ﷺ راتوں رات عبادت میں مشغول رہتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے تھے اور کمر کس لیتے تھے۔

(۳۸) **قَالَتُ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنُهَا كَانَ رَسُوُلُ اللّٰهِ ﷺ يَجُتَهِدُ فِی الُعَشُرِ الاَّ وَاخِرِ مَالَا يَجُتَهِدُ فِیُ غَيُرِهَا** (مسلم شریف حدیث:۱۱۷۵، شعب الایمان للبیهقی:۳۱۹/۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ آخری عشرہ میں عبادت میں جس قدر محنت فرماتے تھے اتنا دوسرے ایام میں نہیں فرماتے تھے۔

(۳۹) **عَنُ عَائِشَةَؓ قَالَتُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَعُتَكِفُ الُعَشُرَ الْاَوَاخِرَ مِنُ رَمَضَانَ حَتّٰی تَوَفَّاهُ اللّٰهُ** (بخاری و مسلم)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے وفات تک آپ ﷺ کا یہ معمول رہا۔

(۴۰) **عَنُ ابُنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوُلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِی الُمُعُتَكِفِ هُوَ يَعُتَكِفُ الذُّنُوُبَ وَيَجُرِیُ لَهٗ مِنَ الُحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الُحَسَنَاتِ كُلِّهَا** (ابن ماجه)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کرنے والے کے بارے میں فرمایا کے وہ گناہوں سے بچتا رہتا ہے اور اُس کے نیکیوں کا حساب ساری نیکیاں کرنے والے بندوں کی طرح جاری رہتا ہے اور نامہ اعمال میں لکھا جاتا رہتا ہے۔

❁❁❁❁❁